FRI.2.Aug.2024
VOLUME:19 NO: 196
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 2/اگست 2024
جلد:19 شمار 196
27/محرم الحرام 1446ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

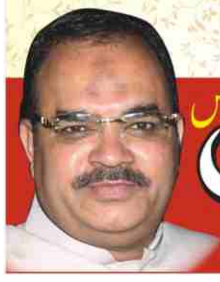
Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نویدمحی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل میں ذیلی درجہ بندی کی منظوری

سپریم کورٹ نے سنایا تاریخی فیصلہ

نئی دہلی: یکم/اگست (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے آج (یکم اگست) ایک تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے درج فہرست ذات (ایس سی) اور درج فہرست قبائل (ایس ٹی) زمرہ کے اندر ذیلی درجہ بندی کی اجازت دے دی ہے۔ ایس سی اور ایس ٹی کے اندر ذیلی درجہ بندی کے جواز سے متعلق معاملے پر سماعت کرتے ہوئے عدالت عظمیٰ نے جمعرات کو یہ فیصلہ سنایا۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی صدارت والی 7 ججوں کی آئینی بنچ نے یہ انتہائی اہم اور تاریخی فیصلہ صادر کیا۔ قابل ذکر ہے کہ 7 ججوں کی اس آئینی بنچ میں چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کے علاوہ جسٹس بی آر گوئی، وکرم ناتھ، جسٹس بیلا ایم ترویدی، جسٹس پنکج متھل، جسٹس منوج مشرا اور جسٹس ستیش چندر شرما شامل ہیں۔ اس بنچ نے طے کیا ہے کہ درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل زمرہ کے لیے ذیلی درجہ بندی کی جا سکتی ہے۔ چیف جسٹس نے یہ فیصلہ سناتے ہوئے یہ بھی واضح کیا کہ 6 ججوں کی رائے ذیلی درجہ بندی کے حق میں تھی، جبکہ ایک جج نے اس سے اتفاق نہیں کیا۔ جسٹس بیلا ایم ترویدی وہ نام ہے جنھوں نے عدم اتفاق ظاہر کیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ درج فہرست ذاتیں ایک یکساں گروپ نہیں ہے اور حکومت متاثرہ لوگوں کو 15 فیصد ریزرویشن میں زیادہ ترجیح دینے کے لیے ان کی ذیلی درجہ بندی کر سکتی ہے۔ درج فہرست ذات کے درمیان زیادہ تفریق ہے۔ اس طرح سپریم کورٹ نے چنیا معاملے میں 2004 کے سپریم کورٹ کے فیصلے کو خارج کر دیا جس میں درج فہرست ذات کی ذیلی درجہ بندی کے خلاف فیصلہ سنایا گیا تھا۔ واضح رہے کہ پنجاب حکومت نے درج فہرست ذاتوں کے لیے محفوظ سیٹوں میں سے 50 فیصد 'والمیکی' اور 'مذہبی سکھ' کو دینے کا التزام کیا تھا۔ 2004 کے سپریم کورٹ کے فیصلے کو بنیاد بناتے ہوئے پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ نے اس پر روک لگا دی تھی۔ اس فیصلے کے خلاف پنجاب حکومت و دیگر نے سپریم کورٹ میں اپیل کی تھی۔ 2020 میں سپریم کورٹ کی پانچ ججوں کی آئینی بنچ نے کہا تھا کہ محروم تک فائدہ پہنچانے کے لیے یہ ضروری ہے۔ معاملہ دو بنچ کے الگ الگ فیصلوں کے بعد 7 ججوں کی بنچ کو بھیجا گیا تھا۔

وائناڈ سانحہ: راہل اور پرینکا گاندھی نے کیا جائے حادثہ کا معائنہ، متاثرین کو مدد کا یقین دلایا

وائناڈ: یکم/اگست (ایجنسیز) کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا جمعرات کو کیرالہ کے وائناڈ پہنچے، جہاں حال ہی میں شدید بارش کے باعث لینڈ سلائیڈنگ کا سانحہ پیش آیا تھا۔ راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی نے جائے حادثہ کا معائنہ کیا اور متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ انہوں نے متاثرین کو تسلی دی اور انہیں ہر ممکن مدد کا

یقین دلایا۔ اس موقع پر راہل گاندھی نے کہا، ''میں وائناڈ کے لوگوں کے ساتھ کھڑا ہوں اور ان کی ہر ممکن مدد کرنے کے لئے تیار ہوں۔'' وہیں، پرینکا گاندھی نے بھی واقعے پر دکھ کا اظہار کیا اور متاثرین کو ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی متاثرین کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لئے تیار ہے۔ راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کے دورے سے وائناڈ کے لوگوں میں امیدیں بڑھ گئی ہیں کہ انہیں مدد ملے گی۔ خیال رہے کہ منگل کو کیرالہ کے وائناڈ میں لینڈ سلائیڈنگ کا واقعہ پیش آیا تھا، جس میں اب تک دو سو سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں اور کئی لوگ تا حال لاپتہ ہیں۔ اس واقعے میں چار گاؤں مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں۔ لینڈ سلائیڈنگ کے باعث کئی مکانات اور سڑکیں منہدم ہو گئیں جس سے لوگوں کو نکالنا مشکل ہو گیا۔ ریسکیو کام جاری ہے لیکن شدید بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث یہ کام متاثر ہو رہا ہے۔ مرکزی حکومت نے لینڈ سلائیڈنگ میں مرنے والوں کے لیے فی کس 2 لاکھ روپے اور زخمیوں کے لئے 50 ہزار روپے کی مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔ کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پی وجین نے کہا کہ ریاستی حکومت متاثرین کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہی ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ افراد کو رہائش، خوراک اور طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ وائناڈ ضلع کلکٹر نے کہا کہ فوج اور این ڈی آر ایف کی ٹیمیں لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں میں بچاؤ کاموں میں مصروف ہیں۔ لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے کئی سڑکیں اور پل منہدم ہو گئے ہیں جس سے امدادی کارروائیوں میں مشکلات کا سامنا ہے۔

اسماعیل ہانیہ کے کمرے میں پہلے سے بم نصب تھا، امریکی اخبار کا دعویٰ

واشنگٹن: فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس کے سیاسی ونگ کے سربراہ اسماعیل ہانیہ ؒ کی تہران میں شہادت سے متعلق امریکی اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ ان کی شہادت بم پھٹنے سے ہوئی ہے۔ خیال رہے کہ اسماعیل ہانیہ ایرانی صدر کی تقریب حلف برداری میں شرکت کیلئے تہران میں موجود تھے جہاں ان کی قیام گاہ پر حملہ کر کے انہیں شہید کیا گیا۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے دعویٰ کیا ہے کہ ایرانی دارالحکومت تہران میں جس کمرے میں اسماعیل ہانیہ ؒ موجود تھے وہاں بم پہلے سے نصب کیا گیا تھا اور ریموٹ کنٹرول سے دھماکا کیا گیا۔ اخبار نے ذرائع سے دعویٰ کیا ہے کہ اسماعیل ہانیہ ؒ جس گیسٹ ہاؤس میں ٹھہرے ہوئے تھے وہ ایران کے پاسداران انقلاب فورس کی زیر نگرانی ایک وسیع کمپاؤنڈ میں واقع ہے اور وہاں پر 2 ماہ قبل ہی بم پہنچا دیا گیا تھا۔

پوجا کھیڈکر کو دہلی کی عدالت سے جھٹکا پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد

نئی دہلی: یکم/اگست (ایجنسیز) برطرف آئی اے ایس افسر پوجا کھیڈکر کو دہلی کی پٹیالہ ہاؤس عدالت سے جھٹکا لگا ہے۔ عدالت نے ان کی پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ اس سے پہلے یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) نے پوجا کھیڈکر کا بطور ٹرینی آئی اے ایس آفیسر کے انتخاب کو منسوخ کر دیا تھا، اس کے علاوہ ان پر کمیشن کی جانب سے مستقبل میں منعقد ہونے والے کسی بھی امتحان میں شرکت پر بھی پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ یو پی ایس سی نے انہیں متعدد بار فرضی شناخت کا استعمال کرتے ہوئے امتحانات میں شرکت کرنے کا قصوروار پایا ہے۔ کمیشن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ کھیڈکر کو سول سروسز امتحان کے قواعد کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) کی جانب سے 18 جولائی، 2024 کو سول سروس امتحان-2022 (سی ایس ای-2022) کی عارضی طور پر تجویز کردہ امیدوار پوجا منورما دلیپ کھیڈکر کو دھوکہ دہی کے لیے وجہ بتاؤ نوٹس (ایس این سی) جاری کیا تھا۔ انہوں نے اپنی فرضی شناخت ظاہر کرتے ہوئے امتحانی قواعد میں دی گئی جائز حد سے زیادہ کوششیں کی تھیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کھیڈکر کو 25 جولائی تک نوٹس کا جواب دینا تھا لیکن انہوں نے 4 اگست تک کا وقت مانگا۔ یو پی ایس سی نے انہیں 30 جولائی تک کا وقت دیا اور واضح کیا کہ یہ 'آخری موقع' ہے اور وقت کی مزید توسیع کی اجازت نہیں ہوگی۔ پینل کی طرف سے یہ بھی بتایا گیا تھا کہ اگر آخری تاریخ تک کوئی جواب نہیں ملتا تو یو پی ایس سی کارروائی کرے گی۔ پینل نے ایک بیان میں کہا، ''اس کی آخری تاریخ میں توسیع کے باوجود، وہ مقررہ وقت کے اندر اپنی وضاحت پیش کرنے میں ناکام رہیں۔'' یو پی ایس سی نے کہا ہے کہ دستیاب ریکارڈ کا بغور جائزہ لیا گیا۔ وہ سی ایس ای-2022 قواعد کی دفعات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کام کرنے کا قصوروار پایا گیا ہے۔ سی ایس ای-2022 کے لئے ان کی عارضی امیدواری منسوخ کر دی گئی ہے اور انہیں مستقبل کے تمام امتحانات سے مستقل طور پر روک دیا گیا ہے۔ پینل نے کہا کہ پوجا کھیڈکر کے واقعہ کے تناظر میں، اس نے 15,000 سے زیادہ امیدواروں کے ڈیٹا کی جانچ کی ہے جنہوں نے 2009 اور 2023 کے درمیان آئی اے ایس اسکریننگ کے عمل کو کلیئر کیا تھا۔ ''اس تفصیلی مشق کے بعد سوائے پوجا منورما دلیپ کھیڈکر کے کوئی دوسرا امیدوار سی ایس ای کے قوانین کے تحت اجازت سے زیادہ کوششوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے نہیں پایا گیا ہے۔''

باہر پیپر لیک، اندر واٹر لیک، پارلیمنٹ کی عمارت میں پانی بہنے پر اپوزیشن کی حکومت پر تنقید

نئی دہلی: یکم/اگست (ایجنسیز) اپوزیشن قائدین نے پارلیمنٹ کی نئی عمارت کی لابی میں پانی کے رساؤ پر آج مودی حکومت پر طنز کیا اور پارلیمنٹ کی "مضبوط" پرانی عمارت کی ستائش کی۔ کانگریس کے رکن لوک سبھا مانیکم ٹیگور نے ایکس پر ایک ویڈیو پوسٹ کیا جس میں پارلیمنٹ کی نئی عمارت کی لابی کی چھت سے پانی رستا ہوا دیکھا جا سکتا ہے اور اسے جمع کرنے کے لئے نیچے رکھی ہوئی بکٹ بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ انہوں نے اس مسئلہ پر بحث کے لئے لوک سبھا میں تحریک التوا بھی پیش کی۔ ٹیگور نے ایکس پر ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا "باہر پیپر لیک، اندر واٹر لیک" پارلیمنٹ کی لابی میں جسے صدر جمہوریہ کی جانب سے استعمال کیا جاتا ہے پانی رسنے کے مسئلہ نے نئی عمارت کی تکمیل کے صرف ایک سال کے اندر موسم سے بچاؤ کے مسائل کو اجاگر کیا ہے"۔ سماج وادی پارٹی صدر اکھلیش یادو نے بھی اِس مسئلہ پر حکومت پر طنز کیا۔ انہوں نے کہا "پرانی پارلیمنٹ اِس نئی پارلیمنٹ سے بہتر تھی، کیونکہ وہاں سابق ارکانِ پارلیمنٹ بھی آ کر مل سکتے تھے۔ کیوں نہ پرانی عمارت کو واپس ہو جائیں، کم از کم اُس وقت تک جب تک کہ کروڑہا روپے کی لاگت سے تعمیر نئی عمارت میں پانی کے رساؤ کا پروگرام جاری ہے۔ یادو نے مرکز پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ لوگ یہ پوچھ رہے ہیں کہ آیا بی جے پی حکومت کے تحت تعمیر کردہ ہر نئی چھت سے پانی کا ٹپکنا ان کے سوچے سمجھے ڈیزائن کا حصہ ہے یا پھر۔۔۔"۔ ترنمول کانگریس رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا پارلیمنٹ کی نئی عمارت کی لابی میں پانی ٹپک رہا ہے۔ یہ عمارت نریندر مودی کی بڑی انا کی علامت ہے۔ لہٰذا یہ کہنا مناسب ہوگا کہ 2024ء کے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد یہ دہل گئی ہے۔ بھارت منڈپم میں بھی پانی رِس رہا ہے۔ کانگریس کے رکن راجیہ سید ناصر حسین نے دعویٰ کیا کہ چند گھنٹوں کی بارش کے بعد ہی ملک کی دارالحکومت کی حالت ابتر ہو گئی ہے۔ پارلیمنٹ سے لے کر سڑکوں تک ہر جگہ سیلاب آ گیا ہے۔ پارلیمنٹ کی پرانی عمارت 100 سال پہلے تعمیر کی گئی تھی، لیکن اُس میں کبھی پانی رسنے کا مسئلہ نہیں دیکھا گیا، لیکن صرف ایک سال پہلے تعمیر کی گئی نئی عمارت میں پانی رسنا شروع ہو گیا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
بضمن 30 سالہ جشن ورقِ تازہ
بین الریاستی مشاعرہ
صدارت: جناب تمیز احمد پرواز
نظامت: جناب سہیل احمد صدیقی
مہمانان خصوصی: جناب مرزا مصطفیٰ علی بیگ جاوید کمال (حیدرآباد)، جناب محمد کمال الدین صدیقی ساجد، جناب محمود علی سحر
مہمان شعراء: جناب معین امر بمبو (حیدرآباد)، جناب عبداللطیف (حیدرآباد)، جناب قیس سبحانی (جالنہ)، جناب خضر احمد شرر (پربھنی)، جناب رضی الدین رضی (پربھنی)، جناب رزاق شاہد (ہنگولی)
میزبان شعراء: جناب وحید اللہ خاں عطا حیدرآبادی، جناب غالب آسی، جناب علیم اسرار، جناب التمش طالب، جناب ظہیر الدین بابر، جناب ہاشمی منظور احمد، جناب سہیل احمد صدیقی، جناب الطاف ثانی، جناب راجندر اُپادھیائے، جناب طاہر حسین طاہر، جناب اشوک سحر
زیر اہتمام: ادارۂ روزنامہ "ورقِ تازہ" ناندیڑ

ممبئی میں فلسطینی رہنماء اسماعیل ہانیہ کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی

ممبئی، 31، جولائی (ایجنسیز) فلسطینی رہنما اسماعیل ہانیہ کی غائبانہ نماز آج یہاں جنوبی ممبئی کے اگری پاڑہ میں ادا کی گئی، نماز کی امامت مولانا سلمان ندوی نے ادا کی۔ واضح رہے کہ اسماعیل ہانیہ کو آج صبح سویرے ایران کے دارالحکومت تہران میں مبینہ طور پہ قتل کر دیا گیا ایران نے اسرائیل حکومت پر الزام عائد کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کے ایجنٹوں نے میزائل داغ کر اسماعیل ہانیہ کو نشانہ بنایا جس میں ان کا سکیورٹی گارڈ بھی شہید ہو گیا۔ ممبئی میں مذہبی سیاسی اور سماجی تنظیموں ہیں اسماعیل ہانیہ کے قتل پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ مولانا لقمان ندوی نے بتایا کہ مولانا سلمان ندوی، لکھنو سے بغرض علاج ممبئی میں مقیم ہیں اور آج بعد نماز مغرب غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی، ڈاکٹر بی اے نائر روڈ پر واقع عزیز کیسٹل عمارت کے وسیع ہال میں نماز ہوئی جس میں شہر کی معزز شخصیات اور علمائے کرام نے شرکت کی۔ اور مولانا ندوی کے بیان اور دعائیہ کلمات پر جلسہ کا اختتام ہوا۔

سینئر آئی اے ایس عہدیدار سمیتا سبھر وال کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

حیدرآباد یکم/اگست (ایجنسیز): معذورین کے تعلق سے تلنگانہ کی سینئر آئی اے ایس عہدیدار سمیتا سبھر وال کے ریمارکس کی مذمت کرتے ہوئے کانگریس ایم ایل سی جیون ریڈی نے ریاستی حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ اُن کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ سمیتا نے کہا ہے کہ سیول سروسیس میں جہاں کہیں زیادہ فیڈل ورک ہوتا ہے معذورین کیلئے ریزرویشن کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ آج یہاں قانون ساز کونسل میں مباحث میں حصہ لیتے ہوئے کانگریس کے ایم ایل سی نے معذورین کے خلاف اہانت آمیز ریمارکس کرنے پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے ریمارکس نہیں کرنا چاہئے۔ جس کی وجہ معذورین کے جذبات مجروح ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سمیتا سبھر وال جو کہ ایک ذمہ دار عہدہ پر فائز ہیں انہوں نے معذور افراد کے خلاف اس طرح کے ریمارکس کرتے ہوئے اہانت کی ہے اور کہا ہے کہ ملازمتوں میں معذورین کیلئے تحفظات کی ضرورت نہیں ہے۔ ریاستی حکومت کو چاہئے کہ وہ فوراً سینئر آئی اے ایس آفیسر کے خلاف کارروائی کرے۔ جس سے معذور افراد کی تائید میں ایک تقویت بخش پیغام جائے گا۔ جیون ریڈی نے استفسار کیا کہ کیوں ریاستی حکومت نے قانون کے تحت مذکورہ عہدیدار کے خلاف کارروائی نہیں کر رہی ہے۔ اس مسئلہ کو طوالت نہیں دی جانی چاہئے۔ فوری کارروائی کرنی ہوگی۔

جوڈیشل کمیشن نے عتیق احمد اور اشرف قتل کیس میں پولیس کو کلین چٹ دی

لکھنؤ: یکم/اگست (ایجنسیز) یوپی پولیس کو زور آور لیڈر عتیق احمد اور اشرف کے قتل معاملہ میں کلین چٹ مل گئی ہے۔ جمعرات کو اسمبلی میں پیش کی گئی جوڈیشل کمیشن کی تحقیقاتی رپورٹ میں پولیس کو اس معاملے میں بے گناہ قرار دیا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ عتیق احمد اور اشرف کا قتل کی پولیس کے ذریعے منصوبہ بندی نہیں کی گئی تھی، پولیس کے لیے اس واقعے کو روکنا ممکن نہیں تھا اور اس کی طرف سے کوئی غفلت نہیں برتی گئی۔ اتر پردیش کے سابق رکن پارلیمنٹ عتیق احمد اور ان کے بھائی اشرف کے قتل کی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق ریاست اور پولیس مشینری کے درمیان کوئی ملی بھگت نہیں تھی۔ الہ آباد ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس دلیپ بابا صاحب بھونسلے کی سربراہی میں قائم پانچ رکنی کمیشن نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ قتل پولیس کی منصوبہ بند سازش نہیں تھی اور اسے ٹالا نہیں جا سکتا تھا۔ کمیشن کی تحقیقات میں پولیس یا ریاستی مشینری کے ملوث ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ کمیشن نے اپنی رپورٹ حکومت کو سونپ دی، جس کے بعد یوگی کابینہ نے اس تحقیقاتی رپورٹ کو ایوان کی میز پر رکھنے کی منظوری دی۔ عتیق احمد اور اشرف کو 15 اپریل 2023 کو الہ آباد کے کالوین اسپتال میں قتل کر دیا گیا تھا۔ تحقیقات کے دوران 87 گواہوں کے بیانات، سی سی ٹی وی اور ویڈیو فوٹیج کا جائزہ لینے کے بعد کمیشن نے پایا کہ یہ واقعہ اچانک پیش آیا اور پولیس اہلکاروں کا ردعمل فوری اور نارمل تھا۔ رپورٹ کے مطابق قتل کی واردات محض 9 سیکنڈ میں انجام دی گئی اور پولیس کے پاس مداخلت کرنے کا وقت نہیں تھا۔

ہماچل میں بادل پھٹ پڑے، 4 افراد ہلاک، 50 لاپتہ

شملہ: یکم/اگست (ایجنسیز) ہماچل پردیش میں بادل پھٹنے اور اچانک سیلاب کی وجہ سے شملہ، منڈی اور کلو اضلاع میں کافی تباہی ہوئی ہے۔ چہارشنبہ اور جمعرات کی درمیانی شب پیش آنے والے ان واقعات میں 4 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے اور کم از کم 50 افراد لاپتہ ہیں۔ جمعرات علی الصبح شملہ کے رام پور علاقے میں بادل پھٹنے سے کئی گھر، اسکول اور اسپتال متاثر ہوئے۔ ڈپٹی کمشنر انوپم کشیپ نے بتایا کہ 19 افراد لاپتہ ہیں اور تلاش و بچاؤ کی کارروائیاں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف)، نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، انڈو تبت بارڈر پولیس اور اسپیشل ہوم گارڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئی ہیں، تاہم ٹوٹی ہوئی سڑکوں کی وجہ سے موقع پر پہنچنے میں رکاوٹیں ہیں۔ منڈی کے تھلاتوکھوڑ علاقے میں آدھی رات کو تباہ کن بادل پھٹنے سے مکانات منہدم ہو گئے اور سڑک کا رابطہ منقطع ہو گیا۔ نو افراد لاپتہ ہیں اور ایک لاش نکالی گئی ہے۔ منڈی ضلع انتظامیہ نے فضائیہ کو الرٹ کیا ہے اور این ڈی آر ایف سے مدد طلب کی ہے۔ ایس ڈی آر ایف سمیت کئی ریسکیو ٹیمیں تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی وجہ سے درپیش چیلنجوں کے باوجود انتھک کام کر رہی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر اپوروا دیوگن امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے پیدل ہی متاثرہ علاقوں کے لیے روانہ ہو گئے ہیں۔ کلّو میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے ملانا نالہ کے علاقے میں کافی نقصان ہوا ہے۔ ملانا ون اور ملانا ٹو پاور پروجیکٹ بہت زیادہ متاثر ہوئے ہیں اور پاروتی ندی میں پانی کی سطح خطرناک حد تک بلند ہو گئی ہے۔ ندی کے کنارے رہنے والے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی اپیل کی گئی ہے۔ نرمنڈ کے علاقے میں پٹوار خانہ، ہوٹل اور دکانوں سمیت 8 سے 10 عمارتیں بہہ گئیں۔ ایک خاندان کے سات افراد سمیت سات سے دس افراد کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ مقامی تحصیلدار اور ریسکیو ٹیمیں سرچ آپریشن کر رہی ہیں۔ کئی پل تباہ ہو گئے ہیں اور سڑکیں بند ہیں جس سے امدادی کارروائیوں میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ خراب موسم کے باعث متاثرہ علاقوں میں تمام تعلیمی ادارے بند کر دیے گئے ہیں۔

ہم ایک شدید جوابی کاروائی کے منتظر اور ہم نے مقابلہ کی تیاریاں کرلی ہیں: اسرائیل

تل ابیب: اسرائیل نے کہا ہے کہ "ہم ایک شدید جوابی کاروائی کے منتظر ہیں"۔ روزنامہ یڈیوٹ آہرونوٹ کے لئے انٹرویو میں نام کو پوشیدہ رکھتے ہوئے ایک اسرائیلی شخصیت نے کہا ہے کہ "ہم نے ایک شدید جوابی کاروائی کے لئے تیاریاں کر لی ہیں۔ حملے کی صورت میں کسی علاقائی جھڑپ کے سدّ باب کی خاطر، پس منظر میں، امریکہ سمیت بین الاقوامی برادری مصروفِ عمل ہے"۔ اسرائیلی شخصیت نے کہا ہے کہ کسی بھی قسم کے حملے کی صورت میں امریکہ، اسرائیل کی مدد کرے گا۔ اسرائیل کے سرکاری ٹیلی ویژن چینل کے اے این کے مطابق اسرائیلی انتظامیہ، ایران، لبنان حتیٰ کہ یمن سے بھی ہو سکنے والے بیک وقت حملے کے امکان پر غور کر رہی ہے"۔ خبر میں کہا گیا ہے کہ کسی سرپرائز حملے کا امکان بھی اسرائیل کی نگاہ میں ہے اور اسرائیل ہر محاذ پر ہائی الرٹ ہے۔ تل ابیب اور واشنگٹن کے درمیان مذاکراتی ٹریفک بھی تیز ہو گئی ہے۔

کرشن جنم بھومی اور شاہی عیدگاہ مسجد سے متعلق ہندو فریق کی عرضی پر جاری رہے گی سماعت، الٰہ آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ

متھرا: یکم/اگست (ایجنسیز) متھرا کی شاہی عیدگاہ مسجد اور شری کرشن جنم بھومی معاملے میں مسلم فریق کو آج اس وقت شدید جھٹکا لگا جب ہندو فریق کے مقدمات کے جواز پر سوال اٹھانے والی عرضی الٰہ آباد ہائی کورٹ نے خارج کر دی۔ عدالت نے شاہی عیدگاہ مسجد ٹرسٹ کے آرڈر 7 رول 11 کی درخواست کو خارج کر دیا ہے۔ جسٹس مینک کمار جین کی سنگل بنچ نے یہ فیصلہ سنایا اور کہا کہ ہندو فریق کی عرضی قابل سماعت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مسلم فریق کی طرف سے عرضی داخل کر ہندو فریق کی عرضی کے جواز پر سوال اٹھایا گیا تھا۔ اس معاملے میں ہائی کورٹ نے 6 جون کو سماعت مکمل کر لی تھی اور پھر فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ آج عدالت نے مسلم فریق کی عرضی کو خارج کرنے کا حکم صادر کیا۔ متھرا کے شری کرشن جنم بھومی اور شاہی عیدگاہ سے متعلق مجموعی طور پر 15 عرضیوں کے تعلق سے عدالت نے یہ فیصلہ سنایا ہے۔ متھرا کے بھگوان شری کرشن وراجمان کٹرا کیشو دیو اور سات دیگر کی طرف سے داخل سول سوٹ کے جواز کو لے کر شاہی عیدگاہ مسجد کمیٹی و سنی سنٹرل وقف بورڈ کی طرف سے سی پی سی آرڈر 7 رول 11 کے تحت داخل عرضیوں پر عدالت نے سماعت گزشتہ ماہ کے اوائل ہفتہ میں مکمل کی تھی۔ ہندو فریق کی طرف سے داخل عرضیوں میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ مسجد کی تعمیر کٹرا کیشو دیو مندر کی 13.37 ایکڑ اراضی پر کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ 14 دسمبر 2023 کو الٰہ آباد ہائی کورٹ نے متھرا میں شری کرشن جنم بھومی مندر سے ملحق شاہی عیدگاہ مسجد احاطہ کا عدالتی نگرانی میں سروے کرانے کے لیے ایڈووکیٹ کمیشن کی تشکیل کے مطالبہ والی عرضی کو قبول کر لیا تھا۔ الٰہ آباد ہائی کورٹ کے اس حکم کو مسلم فریق نے سپریم کورٹ میں چیلنج پیش کیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے اس عرضی پر 17 جنوری 2024 کو الٰہ آباد ہائی کورٹ کے ذریعہ ایڈووکیٹ کمیشن کی تشکیل والے حکم پر روک لگا دی تھی۔ حالانکہ سپریم کورٹ نے یہ واضح کر دیا تھا کہ سی پی سی کے آرڈر 7 رول 11 کے تحت مقدمات کے استحکام سمیت اس تنازعہ میں الٰہ آباد ہائی کورٹ کے سامنے سماعت جاری رہے گی۔ سپریم کورٹ کے روک والے حکم کے بعد ہندو فریق نے ریونیو سروے کا مطالبہ کرنے والی عرضی بھی الٰہ آباد ہائی کورٹ میں داخل کی تھی۔ اب جبکہ الٰہ آباد ہائی کورٹ نے مسلم فریق کے عدم جواز سے متعلق عرضی کو خارج کر دیا ہے، تو ہندو فریق کی عرضیوں پر سماعت کا راستہ بھی ہموار ہو گیا ہے۔

ایران-اسرائیل کشیدگی کے درمیان ہندوستان کی اپنے شہریوں کو لبنان چھوڑنے کی ہدایت

تہران: یکم/اگست (ایجنسیز) حماس کے چیف اسماعیل ہنیہ کی تہران میں موجودگی اور اس سے قبل حزب اللہ کے ایک اعلیٰ کمانڈر کی ہلاکت کے بعد اسرائیل نے دنیا بھر میں اپنے سفارتی مشنز کی سیکورٹی کو مزید سخت کر دیا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی نے دیگر ممالک کو بھی فکرمند کر دیا ہے۔ اس تناظر میں، بیروت میں واقع بھارتی سفارتخانے نے اپنے شہریوں کو لبنان فوری طور پر چھوڑنے کی ہدایت کی ہے۔ بھارت کے علاوہ، کئی دیگر ممالک نے بھی اپنے شہریوں کو لبنان کا سفر نہ کرنے کا مشورہ دیا ہے اور وہاں سے جلد از جلد نکلنے کی تاکید کی ہے۔ آسٹریلیا نے بھی اپنے شہریوں کو لبنان کا سفر نہ کرنے اور فوری طور پر وہاں سے نکلنے کی صلاح دی ہے۔ ایڈوائزری جاری کرنے والے ممالک میں برطانیہ اور امریکہ بھی شامل ہیں۔ 31 جولائی کو آسٹریلیا کی جانب سے جاری کردہ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ "ہم مسلسل مشورہ دے رہے ہیں کہ سیکورٹی کی غیر مستحکم صورتحال کے مزید خراب ہونے کے خطرے کی وجہ سے آسٹریلوی شہری لبنان کا سفر نہ کریں۔ آسٹریلوی شہریوں کو فوری طور پر لبنان سے نکل جانا چاہیے، کیونکہ وہاں تجارتی پروازیں دستیاب ہیں۔ لبنان میں سیکیورٹی کی صورتحال بغیر کسی اطلاع کے تیزی سے خراب ہو سکتی ہے۔ کئی ممالک نے بدھ کے روز ہی ایڈوائزری جاری کر دی تھی، جس میں کہا گیا کہ "کچھ ایئر لائنز نے اپنی پروازوں کو معطل یا منسوخ کر دیا ہے۔ آئندہ بھی بغیر کسی اطلاع کے پروازیں منسوخ یا متاثر ہو سکتی ہیں۔ بیروت ہوائی اڈہ بند ہو سکتا ہے اور آپ طویل مدت کے لیے وہاں پھنس سکتے ہیں۔ ایئر لائنز مزید پروازیں منسوخ کر سکتی ہیں یا کرایہ بڑھا سکتی ہیں۔ آسٹریلوی حکومت ایسی صورت میں آپ کی مدد کرنے سے قاصر ہو سکتی ہے"۔ برطانیہ نے بھی اپنے شہریوں کے لیے ایڈوائزری جاری کی ہے۔ حکام نے بتایا کہ لبنان میں مارٹر اور توپ خانے کی تیاری کی جا رہی ہے اور فضائی حملے جاری ہیں۔

اسمبلی انتخابات کے پیش نظر 4 ریاستوں کے لیے کانگریس کی اسکریننگ کمیٹیاں قائم، اجے ماکن کو ملی ہریانہ کی ذمہ داری

نئی دہلی: کانگریس پارٹی کی جانب سے آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاری زور و شور سے کی جا رہی ہے۔ اس ضمن میں پارٹی نے 4 ریاستوں ہریانہ، مہاراشٹر، جھارکھنڈ اور جموں اور کشمیر کے لئے اسکریننگ کمیٹیاں تشکیل دی ہیں۔ اجے ماکن کو ہریانہ اسمبلی انتخابات کے لیے کمیٹی کا چیئرمین بنایا گیا ہے۔ ہریانہ کے لئے تشکیل دی گئی کمیٹی میں اجے ماکن کے علاوہ مانیکم ٹیگور، جگنیش میوانی اور سرینواس بیوی کو ارکان کی حیثیت سے شامل کیا گیا ہے۔ ہریانہ کے علاوہ کانگریس ہائی کمان نے مہاراشٹر، جھارکھنڈ اور جموں و کشمیر کے لیے بھی اسکریننگ کمیٹیاں تشکیل دی ہیں۔ پارٹی نے مدھوسودن مستری کو مہاراشٹر میں کمیٹی کا چیئرمین بنایا ہے۔ اس کے علاوہ سپتا گری شنکر الکا، منصور علی خان اور شریویلا پرساد کو کمیٹی کا رکن بنایا گیا ہے۔ اسی طرح جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات کے لیے کانگریس کی طرف سے بنائی گئی اسکریننگ کمیٹی میں گریش چوڈانکر کو چیئرمین بنایا گیا ہے۔ ان کے ساتھ پونم پاسوان اور پرکاش جوشی کو بھی کمیٹی کا رکن بنایا گیا ہے۔

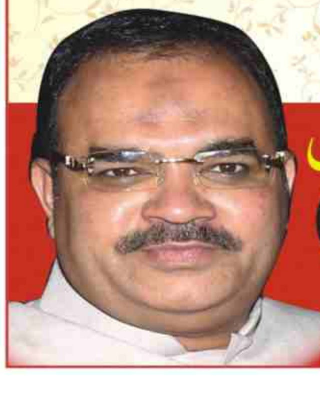
Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

2
روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
02 Aug. 2024

جوہری اسلحے کی دوڑ: انڈیا کے پاس اب پاکستان سے زیادہ ایٹمی ہتھیار

جنوبی ایشیا میں جوہری ہتھیاروں کی دوڑ جاری ہے اور انڈیا کے پاس پاکستان سے زیادہ ایٹمی ہتھیار ہیں۔ جبکہ چین کے پاس ان دونوں ممالک سے کہیں زیادہ جوہری ہتھیار ہیں۔ یہ بات دنیا میں ہتھیاروں کی صورتحال اور عالمی سلامتی کا تجزیہ کرنے والے سویڈین کے موقر ادارے سٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سیپری) نے اپنی تازہ سالانہ رپورٹ میں کہی ہے۔ سویڈش تھنک ٹینک سیپری کی جانب سے پیر کو جاری کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ انڈیا کے پاس 172 اور پاکستان کے پاس 170 جوہری وار ہیڈز ہیں۔ جبکہ چین کے پاس ان دونوں ممالک سے زیادہ 500 ایٹمی وار ہیڈز ہیں۔ سیپری نے اپنی سالانہ رپورٹ 2024 میں کہا ہے کہ نو جوہری ہتھیار رکھنے والے ممالک امریکہ، روس، برطانیہ، فرانس، چین، انڈیا، پاکستان، شمالی کوریا اور اسرائیل اپنے جوہری ہتھیاروں کے ذخیرے کو مسلسل جدید بنا رہے ہیں۔ کچھ ممالک نے پچھلے سال نئے جوہری ہتھیاروں کو تعینات کیا ہے یا نئے جوہری ہتھیاروں سے لیس نظام نصب کیے ہیں۔ رہورٹ کے مطابق پچھلے ایک سال کے دوران انڈیا نے اپنے جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں اضافہ کیا ہے جس کے بعد انڈیا کے جوہری ہتھیاروں کی تعداد پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں سے بڑھ گئی ہے۔ سیپری کا کہنا ہے کہ سال 2024 میں نو ممالک امریکہ، روس، برطانیہ، فرانس، چین، انڈیا، پاکستان، اسرائیل اور شمالی کوریا کے پاس مجموعی جوہری ہتھیاروں کی تعداد کم ہو کر تقریباً 12 ہزار 121 ہو گئی ہے۔ پچھلے سال یہ تعداد 12 ہزار 512 تھی۔ واضح رہے کہ سٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سیپری) کا جوہری ہتھیاروں کی تعداد سے متعلق ڈیٹا عوامی طور پر دستیاب معلومات پر مبنی ہوتا ہے۔ اس میں سرکاری ذرائع (سرکاری وائٹ پیپرز، پارلیمانی اور کانگریسی مطبوعات اور سرکاری بیانات) کے ساتھ ساتھ ثانوی ذرائع (نیوز میڈیا رپورٹس اور جرائد، تجارتی جرائد) میں بیان کردہ معلومات شامل ہوتی ہیں۔

انڈیا اور چین کے جوہری ہتھیاروں میں اضافہ

سیپری کی حالیہ سالانہ رپورٹ کے مطابق پچھلے ایک سال کے دوران انڈیا نے اپنے جوہری ہتھیاروں کے ذخیرے میں تقریباً پانچ فیصد اضافہ کیا ہے۔ سنہ 2023 میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق انڈیا کے پاس اندازاً 164 جوہری وار ہیڈز تھے۔ اس سال یہ تعداد بڑھ کر 172 ہو چکی ہے۔ دوسری جانب پاکستان کے پاس موجود جوہری وار ہیڈز کی تعداد بنا کسی اضافے کے 170 ہے۔ سیپری کی رپورٹ کے مطابق پاکستان انڈیا کا مقابلہ کرنے کے لیے جوہری ہتھیار تیار کر رہا ہے جب کہ انڈیا کی توجہ طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں کی تعیناتی پر مرکوز ہے۔ ایسے ہتھیار جو چین کو بھی نشانہ بنا سکتے ہیں۔ انڈیا اور پاکستان کے پڑوسی اور دنیا کی تیسری بڑی جوہری طاقت چین کے پاس موجود جوہری ہتھیاروں کی تعداد 22 فیصد اضافے کے ساتھ 410 وار ہیڈز سے بڑھ کر 500 ہو گئی ہے۔ سیپری کا اندازہ ہے کہ جنوری 2024 تک چین نے اپنے پاس موجود ایٹمی وار ہیڈز میں سے تقریباً 24 کو لانچروں پر نصب کر دیے ہیں۔ سال 2023 تک چین کا کوئی بھی جوہری ہتھیار ممکنہ استعمال کے لیے فوجی اسلحہ خانوں میں موجود نہیں تھا۔ دفاعی جریدے جینز ڈیفنس ویکلی کے جنوبی ایشیا کے سابق نامہ نگار اور دفاعی تجزیہ کار راہول بیدی نے سیپری کی رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے بی بی سی ہندی کے نامہ نگار اقبال احمد کو بتایا کہ 'اس رپورٹ کی سب سے بڑی بات یہ ہے کہ چین کے جوہری ہتھیاروں کے ذخیرے میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے پاس 500 سے زائد ایٹمی ہتھیار ہیں۔ سیپری کا اندازہ ہے کہ سال 2030 تک یہ تعداد دگنی ہو جائے گی جو کہ لوگوں کے لیے پریشان کن ہے۔'

دنیا بھر میں کتنے ایٹمی ہتھیار میزائلوں پر نصب ہیں؟

سیپری کی سال 2024 کی رپورٹ کے مطابق دنیا کی نو جوہری طاقتوں کے پاس مجموعی طور پر 12 ہزار 121 ایٹمی ہتھیار ہیں۔ پچھلے سال کے مقابلے میں عالمی جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں تقریباً 390 وار ہیڈز کی کمی آئی ہے۔ تاہم تھنک ٹینک کا کہنا ہے کہ ممکنہ استعمال کے لیے فوجی اسلحہ خانوں میں موجود جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ گذشتہ برس کی رپورٹ کے مطابق نو ہزار 576 جوہری ہتھیار ممکنہ استعمال کے لیے فوجی اسلحہ خانوں میں موجود تھے۔ اس سال یہ تعداد بڑھ کر نو ہزار 585 ہو گئی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں 3904 وار ہیڈز آپریشنل فورسز کے ساتھ تعینات ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں 2100 ایٹمی وار ہیڈز بیلسٹک میزائلوں میں نصب ہیں۔ ان میں سے بیشتر میزائل امریکہ اور روس کے پاس ہیں۔ تاہم پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ چین نے بھی اپنے کچھ وار ہیڈز میزائلوں میں نصب کیے ہیں۔ سپری نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ انڈیا، پاکستان اور شمالی کوریا بھی مسلسل اپنے میزائلوں کو جوہری وار ہیڈز سے لیس کرنے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ روس، فرانس اور امریکہ پہلے بھی یہ کام کر رہے ہیں اور حال ہی میں چین نے بھی یہ کام کیا ہے۔ اس سے وار ہیڈز کی تعیناتی میں مزید تیزی آسکتی ہے۔ ایسے میں ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ممالک کی تباہی کی طاقت مزید بڑھ سکتی ہے۔

امریکہ اور روس ایٹمی ہتھیاروں کی ڈور میں سب سے آگے

سیپری کی رپورٹ کے مطابق روس اور امریکہ کے پاس دنیا کے کل جوہری ہتھیاروں کا 90 فیصد ذخیرہ موجود ہے۔ سال 2023 کے دوران امریکہ کے مجموعی جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے جبکہ روس کے ایٹمی ہتھیاروں کے ذخیرے میں 109 وار ہیڈز کی کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ تاہم تھنک ٹینک کا کہنا ہے گذشتہ ایک سال میں روس نے 36 نئے وار ہیڈز نصب کیے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے اس دعوے کی کوئی شواہد نہیں ملے ہیں کہ روس نے بیلاروسی سرزمین پر جوہری ہتھیار تعینات کیے ہیں۔ سیپری کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ روس اور امریکہ نے مجموعی طور پر 2500 پرانے جوہری ہتھیار اپنے ذخائر میں سے نکال دیے ہیں۔ وہ انھیں آہستہ آہستہ تباہ کر رہے ہیں۔ جب راہول بیدی سے پوچھا گیا کہ مغربی ممالک کے پاس موجود تعداد کو مدِنظر رکھتے ہوئے وہ کیسے چین کو نئے ایٹمی ہتھیار بنانے سے روک سکتے ہیں، تو ان کا کہنا تھا کہ 'جوہری ہتھیاروں کے معاملے میں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کسی ملک کے پاس کتنے ہتھیار ہیں، اہم بات یہ ہے کہ وہ کتنے مہلک ہیں۔'

شمالی کوریا کے پاس 90 جوہری وار ہیڈز بنانے کے لیے مواد موجود ہے

سیپری کی رپورٹ کے مطابق شمالی کوریا کے پاس 50 ایٹمی وار ہیڈز ہیں جب کہ یہ مزید جوہری ہتھیار بنانے کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ تھنک ٹینک کا کہنا ہے کہ شمالی کوریا کے لیے جوہری ہتھیاروں کی تیاری اس کی قومی سلامتی کی حکمت عملی کا ایک اہم حصہ بن چکی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق شمالی کوریا کے پاس 90 جوہری وار ہیڈز بنانے کے لیے کافی جوہری مواد موجود ہے۔

'اسرائیل اپنے جوہری ری ایکٹر کو اپ گریڈ کر رہا ہے'

سیپری کی اس سالانہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل نے کبھی کھلے عام تسلیم نہیں کیا کہ اس کے پاس جوہری ہتھیار ہیں۔ تاہم یہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے جوہری ہتھیاروں کے ذخیرے کو جدید بنا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق لگتا ایسا ہے کہ اسرائیل ڈیمونا میں موجود اپنے پلوٹونیم پروڈکشن ری ایکٹر کو اپ گریڈ کر رہا ہے۔ جوہری ہتھیاروں کی بڑھتی تعداد پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، سیپری کے ڈائریکٹر ڈین سمتھ کا کہنا ہے کہ 'جیسے جیسے سرد جنگ کے دور کے ہتھیار تباہ کیے جا رہے ہیں، جوہری وار ہیڈز کی کل تعداد میں کمی ہو رہی ہے۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ آپریشنل وار ہیڈز کی تعداد میں سال بہ سال اضافہ ہو رہا ہے۔' ڈین سمتھ کے خیال میں آنے والے دنوں میں ان وار ہیڈز کی تعداد کم نہیں ہونے والی ہے جو کہ بہت تشویشناک ہے۔ راہول بیدی بھی کہتے ہیں ہم ایک خطرناک دور سے گزر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 'روسی صدر ولادیمیر پوتن نے روس یوکرین جنگ کے حوالے سے اکثر ایٹمی ہتھیاروں کی استعمال کی دھمکی دی ہے۔ ایران بھی ایٹمی ہتھیار بنانے کی کوشش کر رہا ہے جبکہ اسرائیل کے پاس بھی جوہری ہتھیار ہیں اور وہ نئے ہتھیار تیار کر رہا ہے۔ یہ واقعی دنیا کے وجود کے لیے تشویشناک ہے۔'

اے حافظو! اللہ نے اپنی کتاب کے حفظ کے لیئے آپ کو چن لیا: مفتی ہارون ندوی

جلگاؤں میں مدرسہ انوار العلوم کے 10 حفاظ طلباء کی دستار بندی کامیابی سے ہمکنار

جلگاؤں: یکم اگست (سعید پٹیل کے ذریعے) اے حافظو! اللہ تعالیٰ نے اپنی مقدس کتاب قرآن کو آپ کے دل، دماغ اور سینے میں محفوظ کر دیا ہے، اب آپ حافظ قرآن ہوں گے، اللہ نے آپ کو کروڑوں بچوں میں سے چن لیا، آپ کو قیمتی ترین کتاب کا حافظ بنایا، یہ علم ہر علم سے بڑھ کر ہے، یہ ڈگری دنیا کی تمام ڈگریوں سے بڑی ہے، اپنے آپ کو کمتر سمجھ کر احساس کمتری کا شکار نہ ہوں، اللہ کے اس انعام کی قدر کریں، اللہ دنیا میں آپ کی عزت بڑھائے گا اور آخرت میں اِس کا بہت بڑا اجر ملے گا، آپ کی سفارش پر بہت سے لوگوں کو جنت ملے گی، آپ کے والدین کو عزت کا تاج پہنایا جائے گا، اللہ آپ کو کہے گا کہ آیات قرآنی پڑھتے جا اور جنت کی سیڑھیاں چڑھتے رہیں، آپ کو اور آپ کے والدین آپ کے اساتذہ کو بہت بہت مبارک ہو۔ اب آپ کو آگے بڑھنا ہے، قرآن کو سمجھنا ہے، اسے لوگوں تک پہنچانا ہے، اس کی گہرائیوں تک جانا ہے، یہ آپ کی آخری منزل نہیں، اب آپ کو عالم، مفتی اور مفسر بننا ہے، اس علم کو عام کرنا ہے، ایسی پیاری نصیحتیں جمعیت علماء ضلع جلگاؤں کے صدر اور آج کے عظیم الشان اجلاس کے صدر حضرت مفتی محمد ہارون ندوی نے اپنے بیان میں فرمائی، مفتی صاحب نے والدین سے یہ بھی کہا کہ یہ بچے دنیا اور آخرت دونوں میں آپ کے کام آئیں گے، انشاء اللہ۔۔ آج جمعرات یکم اگست کو جلگاؤں کے قدیم ادارے مدرسہ انوار العلوم میں 10 بچوں کے حافظ قرآن ہونے کے موقع پر ایک شاندار اجلاس کا انعقاد کیا گیا تھا، جس کی صدارت ملک کے مشہور و معروف عالم دین اور مقرر حضرت مفتی ہارون ندوی نے کی۔ اس موقع پر مدرسہ کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا قاری عقیل صاحب، مولانا عبدالمجید صاحب ندوی، قاری مشتاق صاحب، مولانا عبدالستار، حافظ اسحاق، مفتی افضل صاحب، مولانا مستقیم اور تمام اساتذہ، والدین، سرپرست و حفاظ کرام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ علمائے کرام اور شہر کے معززین کے ساتھ طلباء کی بڑی تعداد میں اجلاس میں شریک ہوئے، حضرت مفتی صاحب کی دعاء پر اجلاس کا اختتام عمل میں آیا، کامیابی سے ہمکنار اجلاس کی نظامت ادارے کے معلّم حضرت مولانا عبدالرحمن ملّی نے فرمائی، قاری عبدالستار صاحب نے کلمات تشکر ادا کرتے ہوئے اجلاس کے اختتام کا اعلان کیا۔

اکل کوا کی جامعہ علی الانا فارمیسی کالج میں کیریئر کٹہ کے تحت

طلبہ کے ساتھ مکالمہ مہمانان نے طلباء کی رہنمائی کی

جلگاؤں: یکم اگست (سعید پٹیل کے ذریعے) مہاراشٹر ریاستی اعلیٰ و تکنیکی تعلیم محکمہ اور مہاراشٹر ریاستی انفارمیشن ٹیکنالوجی سپورٹ سینٹر کے اشتراک سے شروع کیے گئے کیریئر کٹہ منصوبے کے تحت جامعہ میں چلنے والے علی الانا فارمیسی کالج اکلکوا میں طلبہ کے ساتھ مکالمہ کا پروگرام منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں کیریئر کٹہ کے صدر یشونت شیتولے نے طلبہ کی رہنمائی کی۔ یشونت شیتولے نے طلبہ کو اپنے کیریئر کی منصوبہ بندی کیسے کریں اس کے متعلق اہم معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے خوشحال اور کامیاب زندگی گزارنے کے لیے کیریئر کے ای۔ایم۔آئی۔ کے تصور کو سمجھایا اور کس طرح سے اس کی ادائیگی کی جائے اور اس میں کن چیزوں کو اہمیت دی جائے، اس کو شاعرانہ انداز میں بیان کیا۔ مزید انہوں نے مختلف کتابوں کے مطالعہ کی اہمیت پر زور دیا اور بتایا کہ یہ سب کتابیں کیریئر کٹہ کے ذریعے باآسانی دستیاب ہیں۔ اس کے بعد ڈاکٹر مہندر رگھوونشی نے رہنمائی کرتے ہوئے کہا کہ کامیابی کے لیے سخت محنت اور مشقت ضروری ہے اور جب تک کامیابی حاصل نہ ہو، پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔ کیونکہ کامیابی کے بعد ملنے والی حقیقی خوشی نہ صرف ہماری اپنی بلکہ ہمارے خاندان کی معاشرتی حیثیت کو بلند کرتی ہے۔ اس کے لیے مالی حالات کو نظر انداز کر کے محنت کریں اور ہر مشکل پر قابو پائیں۔ اس موقع پر جامعہ کیمپس کے صدر نے بھی خطاب کیا اور کالج میں قائم سنٹر آف ایکسیلنس کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سنٹر آف ایکسیلنس طلبہ کو اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے بہترین مواقع فراہم کرے گا۔ اس کے ذریعے طلبہ جدید علوم وفنون میں مہارت حاصل کر سکیں گے اور مستقبل میں بہترین کیریئر بنانے میں کامیاب ہوں گے۔ انہوں نے اس اقدام کو تعلیمی معیار کو بلند کرنے کی طرف ایک اہم قدم قرار دیا۔ اس پروگرام میں کالج کے پرنسپل ڈاکٹر جاوید خان، یشونت شیتولے، ڈاکٹر مہندر رگھوونشی، ڈاکٹر اکیل سید، ڈاکٹر بشیر پٹیل، ڈاکٹر سید کمال الدین، ڈاکٹر سعود خان، ڈاکٹر منوج ڈھولکر، ڈاکٹر محمد طارق، پروفیسر آشش وساوی، ڈاکٹر اعجاز احمد، پروفیسر عمران کلام، اور پروفیسر عاطف شیخ سمیت دیگر معززین موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت پروفیسر صدیق پٹیل نے کی جبکہ پروگرام کا تعارف ڈپٹی پرنسپل ڈاکٹر مزاج قاضی نے پیش کیا۔ پروگرام کے اختتام پر شکریہ کی رسم پروفیسر آشیش خیرنار نے ادا کی۔ پروگرام کی کامیابی کے لیے اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور طلبہ نے محنت کی۔ مزید، کالج میں کیریئر کٹہ کابینہ کی تشکیل کر کے حلف برداری کی گئی اور معززین کے ہاتھوں کالج کے احاطے میں شجرکاری بھی کی گئی۔

کیوں جنوبی بحیرہ چین بیجنگ کے لیے اتنا اہم ہے؟

بیجنگ۔ یکم اگست۔ ایم این این۔ بیجنگ اور منیلا کے درمیان ابلتے ہوئے تناؤ نے بحیرہ جنوبی چین کے تنازعات کو نئی اہمیت دی ہے۔ تجزیہ کاروں نے خبردار کیا ہے کہ دشمنی بڑھ سکتی ہے اور علاقائی پولرائزیشن مزید خراب ہو سکتی ہے۔ زیادہ تر آبی گزرگاہوں پر اپنی خودمختاری کے دعووں پر زور دینے کے لیے بیجنگ کا نقطہ نظر۔ اکثر اپنے پڑوسیوں کی قیمت پر۔ ایک بار پھر توجہ کی روشنی میں ہے، کیونکہ چین ان علاقائی تنازعات کو امریکہ کے ساتھ اپنی دشمنی کی عینک سے دیکھ رہا ہے۔ یہ صرف چٹانیں اور وسائل داؤ پر نہیں ہیں۔ بحیرہ جنوبی چین تیل، قدرتی گیس اور مچھلی سے مالا مال ہے، لیکن یہ دنیا کے مصروف ترین جہاز رانی کے راستوں میں سے ایک ہے، جہاں سے عالمی تجارت کا 20 فیصد سے زیادہ گزرتا ہے۔ بحیرہ جنوبی چین میں چین کے وسیع علاقائی دعوے فلپائن، ویت نام، ملائیشیا اور برونائی کے دعوے سے جڑے ہوئے ہیں۔ ان چھوٹے پڑوسیوں کے لیے، ان کے خود مختار حقوق، ماہی گیری اور معاشی ذریعہ معاش لائن پر ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ بیجنگ کے لیے، یہ اہم شپنگ لین، گہرے سمندر کی تلاش، تائیوان کے ساتھ "دوبارہ اتحاد" کے لیے اس کے ہدف، اور یہاں تک کہ مستقبل کے علاقائی اور عالمی نظام کے بارے میں زیادہ ہے۔ حکومت سے منسلک چائنیز اکیڈمی آف سوشل سائنسز کے ایک سینئر محقق کے مطابق، جس نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کی، مفادات علاقائی دعوؤں سے آگے بڑھتے ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ چین سمندری راستہ بند کرنا چاہتا ہے یا ہر جزیرے اور چٹان پر دوبارہ دعویٰ کرنا چاہتا ہے۔ محقق نے کہا، "سمندری راستوں کو تجارت اور تجارت کے لیے کھلا رہنا چاہیے، اور چین کی ظاہری معیشت کے لیے جہاز رانی کی آزادی کو یقینی بنانا بہت ضروری ہے۔" بحیرہ جنوبی چین بھی گہرے سمندر کے لیے ایک گیٹ وے کا کام کرتا ہے۔

ڈاکٹر سیدہ تبسم کے اعزاز میں شعری نشست

احمد نگر: یکم اگست: بروز اتوار، بتاریخ ۲۸، جولائی، ۲۰۲۴ ادارہ ادب اسلامی شاخ احمد نگر اور اقبال ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام ممبئی سے تعلق رکھنے والی معروف ادیبہ، افسانہ نگار اور شاعرہ ڈاکٹر سیدہ تبسم کے اعزاز و اکرام میں ایک شاندار شعری نشست احمد نگر میں منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت پروفیسر نوید بیجاپورے سرنے کی اور نظامت کے فرائض منور حسین احمد نگری نے انجام دیے۔ اس شعری نشست کا آغاز جامعہ محمدیہ بارہ ببول کے استاذ قاری انوار صاحب نے ہمت احمد نگری کی لکھی حمد کو اپنی خوبصورت آواز میں پڑھ کر سنایا۔ اس شعری نشست میں ڈاکٹر قمر سرور، نفیسہ حیا، شریف خان شریف، سلیم یاور، منور احمد نگری نے اپنا منتخب کلام سنا کر سامعین سے داد وتحسین حاصل کی۔ سیدہ تبسم کے کلام نے محفل میں چار چاند لگا دئے۔ حاجی منصور شیخ، شمس حاجی سمیر خان، عُبید شیخ، مولانا حمید صاحب، عابد خان، حافظ بلال، علیم الدین رنگریز اور جاوید خان نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ شعری نشست کے اختتام پر من ورحسین احمد نگری نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

فلپائن کی مصروفیات چین کو 'چست' ردعمل میں مدد کرتی ہیں۔ مارکوس

منیلا۔ یکم اگست۔ ایم این این۔ فلپائن کے صدر فرڈیننڈ مارکوس جونیئر نے منگل کے روز امریکی کابینہ کے سیکریٹریز انٹونی بلنکن اور لائیڈ آسٹن کو بتایا کہ چین کے ساتھ ان کے ملک کے سمندری تناؤ پر "چست" ردعمل کو یقینی بنانے کے لیے منیلا اور واشنگٹن کے درمیان باقاعدہ مصروفیات کی ضرورت ہے۔ امریکی معاہدے کے اتحادی فلپائن نے گزشتہ سال انڈو پیسفک میں امریکہ کے اہم حریف چین کے ساتھ سمندر میں بار بار جھگڑا کیا ہے، لیکن دونوں فریق اب کشیدگی کو کم کرنے اور اختلافات کو منظم کرنے کے لیے ایک "عارضی انتظام" پر پہنچ چکے ہیں۔ مارکوس نے اپنے فلپائنی ہم منصبوں کے ساتھ ملاقاتوں سے قبل منگل کی صبح مالاکانگ پیلس میں سیکرٹری آف سٹیٹ بلنکن اور ڈیفنس سیکرٹری آسٹن کا استقبال کیا، فلپائن کی میزبانی میں اس طرح کی پہلی میٹنگ تھی۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

جب سلطنت عثمانیہ نے استنبول کو فتح کرنے کے لیے بحری جہازوں کو زمینی راستے سے سمندر منتقل کیا

آئیلین یازان

یہ سنہ 1451 کی بات ہے جب سلطان محمد ثانی دوسری بار تخت نشین ہوئے تو اپنے پیشرو سلطانوں کی طرح انھوں نے بھی قسطنطنیہ اور پورے استنبول کو فتح کرنے کا خواب دیکھا۔ انھوں نے چھ اپریل سنہ 1453 کو پہلے تو استنبول کے زمینی محاصرے حکم دیا لیکن پھر انھوں نے اس کا بحری محاصرہ بھی کیا اور یوں سمندر کی جانب سے وہ استنبول کو فتح کرنے کے اپنے خواب کو پورا کرنے میں کامیاب ہوئے۔ ڈیڑھ ماہ سے زیادہ عرصے کے محاصرے کے بعد استنبول بالآخر 29 مئی سنہ 1453 کو فتح ہو گیا اور سلطان محمد ثانی کو 'سلطان محمد فاتح' کا خطاب دیا گیا۔ بلاشبہ استنبول کی فتح کے یادگار واقعات میں سے ایک زمینی راستے سے شاخ طلائی گولڈن ہارن تک بحری جہازوں اور کشتیوں کی منتقلی ہے۔ یہ وہ داخلی راستہ ہے جو آج استنبول کے یورپی حصے کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ لیکن یہ کیونکر ممکن ہوا؟ محققین اس فتح کے بارے میں کیا کہتے ہیں اور تاریخی ماخذ کیا بتاتے ہیں؟ ہم نے استنبول کی مئیس یونیورسٹی کے مؤرخ اور محقق پروفیسر فریدون مصطفیٰ ایجن، لندن کی گرین وچ یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے عثمانی سلطنت اور جدید مشرق وسطیٰ کے مؤرخ مائیکل ٹالبوٹ اور بحری تاریخ دان علی رضا اشپیک سے بات کی۔ اس کے علاوہ ہم نے اس واقعے کے متعلق غیر ملکی ذرائع کا بھی جائزہ لیا۔ محمد ثانی نے گولڈن ہارن کو اپنے محاصرے کے منصوبے میں کیوں شامل کیا؟ 1453 میں بازنطینی سلطنت اس علاقے تک محدود تھی جسے آج ہم استنبول کے 'تاریخی جزیرہ نما' کے نام سے جانتے ہیں۔ اس وقت پیرا کا علاقہ جو آج کا گلاٹا ہے، جنیوا کی کالونی تھی۔ سلطنت عثمانیہ بازنطین کے دارالحکومت پر قبضہ کرنا چاہتی تھی جو اناطولیہ اور یورپ میں اس کی سرزمین کے درمیان واقع تھی اور وہ اپنی سلطنت کو مشرق سے مغرب تک دنیا سے جوڑنا چاہتی تھی۔ چھ اپریل کو شہر کی مغربی دیواروں پر پہنچ کر عثمانی سپاہیوں نے اس کی کئی تہوں والی موٹی اور ناقابل تسخیر دیواروں پر توپوں سے فائرنگ شروع کر دی۔ لیکن اس کی بحریہ اس مضبوط حفاظتی دیوار کو عبور نہ کر سکی جو بازنطینی سلطنت نے گولڈن ہارن کے دہانے پر کھینچ رکھی تھی اور اس کے نتیجے میں وہ بحیرہ مارمارا کے راستے گولڈن ہارن میں داخل نہ ہو سکی۔ بہر حال اس صورت حال کے پیش نظر سلطان محمد ثانی نے بحری جہازوں کو زمینی راستے سے گولڈن ہارن کی طرف منتقل کرنے کا حکم کیوں اور کب دیا؟ استنبول کی فتح کے بارے میں عینی شاہدین کی روایتوں کے ذرائع اور تحریری دستاویزات کی تعداد کم ہے۔ سنہ 1453 کے واقعات کے بارے میں متضاد معلومات موجود ہیں، لیکن ایک روایت جس پر مؤرخین متفق ہیں وہ یہ ہے کہ استنبول کی حفاظتی دیواروں میں سب سے کمزور مقامات گولڈن ہارن کے ساحل کے گرد تھے۔ استنبول کی فتح کے بارے میں جامع مطالعہ کرنے والے محققین میں سے ایک پروفیسر فریدون ایجن کہتے ہیں کہ محمد ثانی نے اپنے دورِ سلطنت سے ہی استنبول کا محاصرہ کرنے کی منصوبہ بندی شروع کر دی تھی اور گولڈن ہارن میں داخل ہونا بھی انہی منصوبوں کا حصہ تھا۔ پروفیسر ایجن کہتے ہیں کہ 'محمد فاتح نے گیلی پولی میں تقریباً 100 بحری جہاز تیار کرائے اور انھیں استنبول کے سامنے لا کھڑا کیا۔ اس کے علاوہ ایسا لگتا ہے کہ سلطان محمد ثانی کو یہ بھی معلوم تھا کہ صلیبیوں نے سنہ 1204 میں گولڈن ہارن میں داخل ہو کر استنبول پر قبضہ کر لیا تھا۔ زمینی راستے کے گرد دیواروں کی لمبائی سات سے آٹھ کلومیٹر طویل تھی اور دیگر دیواروں کے ساتھ اس کی مجموعی لمبائی 22 کلومیٹر پر محیط تھی۔ چنانچہ اس نے ان تمام علاقوں کو مکمل طور پر گھیرنے اور گولڈن ہارن میں بحریہ کے ذریعے کمزور دیواروں کو نشانہ بنانے کا منصوبہ بنایا۔' بعض غیر ملکی ذرائع نے یہ بھی بتایا ہے کہ محمد فاتح محاصرے کے آغاز سے ہی اس کارروائی کے لیے تیار تھے اور اس کے لیے مناسب وقت کا انتظار کر رہے تھا۔ والٹر کے ہناک اور ماریو فلپائڈز نے سنہ 2011 میں 'دی سیج اینڈ فال آف کانسٹینٹینوپل' یعنی 'قسطنطنیہ کا محاصر اور سقوط' نامی کتاب لکھی ہے۔ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ محمد ثانی نے کچھ عرصے کے لیے بحری جہازوں کو منتقل کرنے کا منصوبہ ملتوی کر دیا تھا لیکن جب انھیں معلوم ہوا کہ وینس کے بحری جہاز بازنطین کی مدد کے لیے آ رہے ہیں تو انھوں نے اپنا منصوبہ منسوخ کر دیا اور فوری طور پر جہازوں کو تعینات کیا۔

کون سا راستہ اختیار کیا؟

تاریخ دان جہازوں کو وہاں زمینی راستے سے پہنچانے پر متفق نہیں ہیں۔ بعض ذرائع کا کہنا ہے کہ بحری جہازوں کو 'آرٹلری' کے علاقے سے ساحل پر اتارا گیا اور جنیوا کی کالونی پیرا کی سرحدوں کو چھوڑتے ہوئے انھیں قاسم پاشا کے علاقے میں تیل کی سلیجوں پر اتارا گیا۔ یہ راستہ تقریباً 5.3 کلومیٹر طویل تھا اور راستہ بہت ہی نشیب وفراز والا تھا۔ حالیہ تحقیق میں ایک نظریہ پیش کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ جہازوں کو دولمے باغچے کے علاقے سے منتقل کیا گیا تھا۔ پروفیسر ایجن کہتے ہیں کہ 'عثمانی ذرائع اس جگہ کا خاص طور پر تذکرہ نہیں کرتے، لیکن بازنطینی ذرائع میں ایسی معلومات موجود ہیں، جن کی بنیاد پر ایسا لگتا ہے کہ جہازوں کو چیفتہ ستونلار نامی جگہ سے زمینی راستے سے لایا گیا تھا یہ جگہ آج دولمے باغچے اور کاباتاش کے درمیان واقع ہے۔' 'دی سیج اینڈ فال آف کونسٹینٹینوپل' نامی کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ بحری جہاز تقریباً نو کلومیٹر تک زمینی راستے سے منتقل ہوتے رہے۔ ایجن کا کہنا ہے 'اس وجہ سے، ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جہاز دولمے باغچے سے زمین پر لائے گئے تھے۔ اگر بحری جہاز آرٹلری کے علاقے سے لائے گئے ہوتے تو اسے مخالف سمت سے دیکھا جاتا اور اس کا بازنطین کو علم ہو جاتا۔' اس لیے اگرچہ یہ واضح نہیں ہے کہ یہ بحری جہاز کس راستے سے لائے گئے تھے لیکن مؤرخین اس بات پر متفق ہیں کہ یہ بحری جہاز ایوب کے علاقے کے بجائے قاسم پاشا کے علاقے سے لائے گئے۔ ترک مسلح افواج کے جنرل سٹاف کی تفصیلی رپورٹ 'فتح استنبول' کے عنوان سے سنہ 1979 میں سامنے آئی ہے جس میں مختلف راستوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ ایجن ایک اور نظریہ کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں جس میں کہا گیا ہے کچھ بحری جہاز وہیں پر تیار کیے گئے تھے' ایک اور دعویٰ یہ ہے کہ کچھ بحری جہاز اگرچہ بڑے جہاز نہیں تھے وہ اوکے میدان میں بنائے گئے تھے اور پھر آہستہ آہستہ ایوب کے علاقے میں لے جائے گئے تھے۔ 1452 میں جانثاروں (عثمانی سلطان کے سپاہی) کی ایک یادداشت میں رملی قلعہ کی تعمیر کے ساتھ ہی جہاز بنانے کے عمل کا بھی ذکر ہے۔ گرینچ یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے مائیکل ٹالبوٹ کا بھی کہنا ہے کہ جہازوں کی سمت اور ان کی اقسام کے بارے میں مختلف نظریات ہیں۔ 'اگرچہ سنہ 1453 ایک بہت اہم تاریخ ہے لیکن اس کے بارے میں زیادہ ذرائع نہیں ہیں لیکن جو ذرائع ہیں وہ سب جہازوں کی نقل وحرکت کے بارے میں بات کرتے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ یہ واقعہ کوئی افسانہ نہیں ہے۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کئی چھوٹی کشتیاں زمین پر بنائی گئیں اور پھر سمندر میں ڈال دی گئیں۔'

ان بحری جہازوں کا سائز کیا تھا؟

استنبول کی فتح کی تصویر کشی کرنے والی فلموں یا پینٹنگز میں ہم بڑے بڑے بحری جہاز دیکھتے ہیں، جنھیں آئندہ برسوں میں عثمانی بحری بیڑے میں شامل کیا گیا تھا اور انھیں سپاہیوں کے ذریعے تیل لگے سلیجز پر ساحل پر لے جایا گیا تھا۔ لیکن یہ تصاویر کتنی حقیقی ہیں اور ان جہازوں کا اصل سائز کیا تھا یہ بات حتمی طور پر نہیں کہی جا سکتی۔ ایک بحری تاریخ دان علی رضا اشپیک کا کہنا ہے کہ ان میں سے زیادہ تر دراصل 'بڑی کشتیاں' تھیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس وقت ڈرومون قسم کے جہاز ہوا تھے اور یہ ابھی گیلی جہازوں کی ساخت تک نہیں پہنچے تھے۔۔۔ بحری جہاز تقریباً 15 میٹر کے ہوتے تھے اور ان پر توپیں نصب نہیں تھیں۔ یہ لمبی اور بڑی کشتیوں کی طرح کے ہوتے تھے یعنی وہ کئی بادبانوں اور کئی مستولوں سے لیس نہیں تھے۔' بہر حال اسی زمانے میں مغربی سلطنتوں کے پاس ایسے بحری اور تجارتی جہاز تھے جو توپ سے لیس ہوتے تھے۔ لہذا، پوپ کی مدد سے آسانی سے ان جہازوں کو بازنطین تک پہنچایا جا سکتا تھا۔' قسطنطنیہ کے محاصرے اور زوال نامی کتاب میں درج ہے کہ 22 اپریل سنہ 1453 کو کل 72 بحری جہاز کو زمینی راستے سے سمندر میں اتارا گیا۔ ان میں 30 گیلین اور بڑی تعداد میں چھوٹے عثمانی بحری جہاز شامل تھے۔

کیا واقعی جہاز راتوں رات منتقل کیے گئے تھے؟

پروفیسر ایجن کہتے ہیں کہ 'تمام بازنطینی ذرائع اس بات پر متفق ہیں کہ بحری جہازوں کو راتوں رات ہی منتقل کیا گیا تھا۔ اس معلومات کو جدید مؤرخین نے ایک طویل عرصے تک بغیر کسی شک وشبہ کے قبول کیا۔ لیکن عثمانی ذرائع میں ان واقعات کی مدت کا کوئی ذکر نہیں ہے اور یہ بھی نہیں کہا گیا ہے کہ جہاز ایک ہی رات میں منتقل کیے گئے تھے۔' پروفیسر ایجن کے مطابق بازنطینی ذرائع میں دستیاب معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ وہ اس کام کے لیے عثمانی تیاریوں سے آگاہ نہیں تھے۔ 'قسطنطنیہ کا سقوط' نامی ایک تاریخی کتاب میں بھی اس رات کو یوں بیان کیا گیا ہے 'جمع شدہ لکڑیوں سے پہیوں والے ٹرام بنائے گئے اور انھیں اس علاقے میں لایا گیا۔ اس دوران قاسم پاشا میں بھاری ہتھیاروں کی منتقلی کی گئی۔ 21 اپریل کی رات کام میں بہت تیزی آگئی، ہزاروں کارکنوں نے آخری تیاری مکمل کر لی اور اس دوران سلطان نے پیرا کے علاقے میں تعینات توپوں کو مسلسل فائر کرنے کا حکم دیا رکھا تھا تاکہ آس پاس موجود جہازوں کو اس کا علم نہ ہو کہ زمین پر کیا نقل وحرکت ہو رہی ہے۔ کچھ توپوں کو جان بوجھ کر پیرا کی دیواروں پر فائر کرنے کا کہا گیا تھا تاکہ جنیوائی افواج کو ان واقعات کی اطلاع نہ ہو۔' کتاب میں بتایا گیا ہے کہ اگلی صبح بازنطینی بحری جہازوں کو دیکھ کر حیران رہ گئے۔ دونوں طرف جاسوسوں کی بڑی تعداد کے باوجود یہ کارروائی بازنطینی کانوں تک نہ پہنچی اور یہ سلطان محمد کی افواج کے لیے ایک بڑی کامیابی تھی۔ کیا عثمانی بحری جہازوں کو گولڈن ہارن کی طرف منتقل کیے بغیر استنبول کو فتح کر سکتے تھے؟ 22 اپریل کی صبح تک، بحری جہاز منتقل ہو چکے تھے اور بازنطینی اس پیش رفت سے حیران رہ گئے۔ اس کے بعد گولڈن ہارن میں بحری بیڑوں کے درمیان حملے جوابی حملے ہوتے رہے لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ عثمانی بحری جہازوں کو حملے کے لیے استعمال نہیں کر رہے تھے بلکہ وہ اپنی افواج کو منتقل کرنے کے لیے ان جہازوں کو ایک پل کے طور پر استعمال کر رہے تھے۔ پروفیسر ایجن کہتے ہیں کہ گولڈن ہارن میں منتقل کیے گئے بحری جہازوں نے استنبول کی فتح میں کوئی اہم فوجی کردار ادا نہیں کیا' کیونکہ جہازوں کی منتقلی کے بعد ان کے لیے کوئی واضح آپریشنل منصوبہ نہیں تھا۔ بازنطینیوں نے ان جہازوں کو جلانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ بحری جہازوں کو ایک گودی کے طور پر استعمال کیا گیا اور ان پر بھی وہ سمندر سے داخل نہیں ہوتے تھے۔' لیکن ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ بحری جہازوں کی منتقلی نے عثمانیوں کے حوصلے کو دگنا کر دیا اور بازنطینیوں کے حوصلے کو پست کر دیا۔ گرینچ یونیورسٹی کے مسٹر ٹالبوٹ کہتے ہیں 'یقیناً ہم نہیں جانتے کہ کیا عثمانی جہازوں کو منتقل کیے بغیر استنبول فتح کر سکتے تھے لیکن اس سے عثمانیوں کو جہاں ایک طرف بڑا حوصلہ ملا وہیں دوسری طرف یہ بازنطینیوں کے لیے ایک بہت بڑا دھچکا تھا جو سمجھتے تھے کہ وہ گولڈن ہارن میں محفوظ ہیں۔' وہ مزید کہتے ہیں کہ عسکری نقطہ نظر سے یہ زمین پر موجود توپوں کی طرح کارآمد ثابت نہ ہوئے ہو لیکن بیرونی نقطہ نظر سے عثمانیوں کی اس چال کو ایک عظیم فتح سمجھا جاتا ہے۔

کیا تاریخ میں ایسی مثالیں موجود ہیں؟

اگرچہ یہ واقعہ تاریخ کے اہم ترین بحری نقل و حمل کے واقعات میں سے ایک کے طور پر جانا جاتا ہے لیکن یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ عثمانی مؤرخ مائیکل ٹالبوٹ کہتے ہیں 'ہم جانتے ہیں کہ اس سے پہلے بھی مختلف حالات میں ایسا کیا گیا تھا۔ مثال کے طور پر وائکنگز نے اس حربے کو کئی بار استعمال کیا تھا۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'اس واقعے کی دوسری مثالیں ان سرزمینوں میں موجود ہیں جو بعد میں عثمانی حکومت کے تحت آئی تھیں۔ ان میں سے ایک تیسری صلیبی جنگ کے دوران پیش آیا تھا جب صلاح الدین ایوبی کے بھائی عادل نے بحری جہازوں کے پورے بیڑے کو بحیرہ روم سے بحیرہ احمر کی طرف منتقل کیا تاکہ ان قزاقوں سے لڑ سکیں جو صلیبیوں کے لیے لڑ رہے تھے۔' ایک اور تاریخی مثال ہے جو موجودہ ازنک کے علاقے میں پہلی صلیبی جنگ کے دوران پیش آئی تھی۔ اس موقعے پر یزانسیوں نے سلجوقوں کے ساتھ جنگ میں اپنے بحری جہاز زمینی راستے سے گزارے تھے۔ بازنطینیوں نے بحری جہازوں کو سمندر سے ازنک جھیل میں منتقل کیا اور اس طرح وہ شہر پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ مسٹر ٹالبوٹ کہتے ہیں 'اسی لیے سنہ 1453 کے واقعات بازنطینیوں کے لیے واقعی مایوس کن تھے کیونکہ وہ 300 سال پہلے جو ہتھکنڈے استعمال کر چکے تھے اسی طرح کے ہتھکنڈے اس بار ان کے خلاف استعمال کیے گئے تھے۔' بحری تاریخ کے ماہر علی رضا اشپیک نے عمر بیگ کی مثال دیتے ہوئے کہا 'یہ ایک ایسا عمل ہے جو تاریخ عالم میں صدیوں سے کیا جا تا رہا ہے اور ترکی کی جہاز رانی میں بھی اس کی مثالیں موجود ہیں۔ 1332 میں عمر بیگ (آیدین خاندان کے حکمران) نے جزیرہ نما مورا کا چکر لگانے کے بجائے اپنے بحری جہازوں کو 10 کلومیٹر کے فاصلے پر موجود خلیج نافپاکتوس تک منتقل کیا تھا۔'

عالمی تنظیموں نے گوادر میں بلوچ مظاہرین کے خلاف 'وحشیانہ تشدد' کی مذمت کی

اسلام آباد۔ یکم اگست۔ایم این این۔انسانی حقوق کی دو بڑی بین الاقوامی تنظیموں ایمنسٹی انٹرنیشنل اور فرنٹ لائن ڈیفنڈرز نے گوادر میں 'بلوچ نیشنل گیدرنگ' میں شرکت کرنے والے انسانی حقوق کے محافظوں اور پرامن بلوچ مظاہرین کے خلاف پاکستانی ریاستی افواج کے جاری 'وحشیانہ تشدد' کی شدید مذمت کی ہے۔فرنٹ لائن ڈیفنڈرز نے 28 جولائی 2024 کو منعقدہ بلوچ قومی اجتماع کے شرکاء پر پرتشدد کریک ڈاؤن پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔تنظیم نے نہتے شہریوں کے خلاف براہ راست گولیوں کے استعمال کی مذمت کی،جس کے نتیجے میں متعدد زخمی ہوئے اور کم از کم دو افراد ہلاک ہوئے۔بیان میں کہا گیا کہ"بلوچ قومی اجتماع ایک پرامن تقریب ہے جس کا اہتمام بلوچ یکجہتی کمیٹی نے بلوچستان میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو اجاگر کرنے کے لیے کیا ہے۔تنظیم نے نوٹ کیا کہ انسانی حقوق کے محافظ اور مظاہرین بلوچستان میں نظامی امتیازی سلوک،تشدد اور استثنیٰ کے خاتمے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔گوادر کی اہمیت بطور پنڈال بھی نوٹ کی گئی۔بلوچستان کے ایک بندرگاہی شہر گوادر کا انتخاب،جس میں عسکریت پسندی اور ترقی سے متعلق نقل مکانی کی اعلیٰ سطح دیکھی گئی ہے،اہم ہے کیونکہ اس خطے کو چین پاکستان اقتصادی راہداری سے منسلک انسانی حقوق کی منظم خلاف ورزیوں کا سامنا ہے۔فرنٹ لائن ڈیفنڈرز نے کہا کہ انسانی حقوق کے محافظوں بشمول خواتین کو احتجاج کے دوران خاص طور پر نشانہ بنایا گیا ہے۔انسانی حقوق کے ممتاز محافظ ڈاکٹر مہرنگ بلوچ کی زندگی پر حملے کی کوششیں کی گئی ہیں۔29 جولائی 2024 کو،انسانی حقوق کے کم از کم تین محافظ، بشمول فرنٹ لائن ڈیفنڈرز 2024 ایوارڈ یافتہ سمیع دین بلوچ،ڈاکٹر صبیحہ بلوچ، اور صبغت اللہ عبدالحق،کو مبینہ طور پر وردی والے مسلح اہلکاروں نے حراست میں لے لیا۔ان کا ٹھکانہ نامعلوم ہے۔تنظیم نے انسانی حقوق کے محافظ حفیظ بلوچ،سیما بلوچ اور 17 سالہ محزیب بلوچ کی قسمت کے بارے میں بھی خطرے کی گھنٹی بجادی،جو 29 جولائی 2024 سے لاپتہ ہیں۔تینوں کو آخری بار گوادر شہر میں دیکھا گیا تھا، اور فی الحال کوئی نہیں ہے۔بلوچ قومی اجتماع سے پہلے کے ہفتوں میں، بلوچ یکجہتی کمیٹی سے وابستہ اراکین اور انسانی حقوق کے محافظوں کو ریاستی حکام کی طرف سے انتقامی کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ان حملوں میں نگرانی، چھاپے،گرفتاریاں اور جھوٹے قانونی مقدمات شامل تھے۔26 سے 28 جولائی 2024 تک،بلوچستان کی اہم شاہراہوں کو فوج نے کنٹینرز، بھاری پتھروں اور بڑے ٹرکوں کا استعمال کرتے ہوئے بند کر دیا تا کہ لوگوں کو گوادر کے اجتماع میں شامل ہونے سے روکا جا سکے۔ٹرانسپورٹرز اور مسافر بس ڈرائیوروں کو ڈرایا دھمکایا گیا اور کہا گیا کہ حاضرین کو منتقل نہ کریں۔بلوچستان کے اندر سمیت پاکستان کے مختلف حصوں سے گوادر جانے والے مظاہرین اور انسانی حقوق کے محافظوں کو تشدد، گرفتاریوں اور گرفتاریوں کی دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

ٹیکس کے معاملے پر مظاہرین نے چین کی سرحد بلاک کی

گلگت۔یکم اگست۔ایم این این۔ گلگت بلتستان چیف کورٹ کے حکم پر عمل درآمد کے خلاف احتجاج،جس میں انکم ٹیکس،سیلز ٹیکس،اور خنجراب پاس کے ذریعے چین سے درآمد کی جانے والی اشیاء پر اضافی سیلز ٹیکس کی وصولی روک دی گئی،بدھ کو شدت اختیار کرگئی جب مظاہرین نے امیگریشن آپریشن میں خلل ڈالا اور چین کی سرحد بلاک کردی۔مظاہرین نے دھمکی دی کہ قراقرم ہائی وے (سی پی ای سی)،جوکہ خنجراب ٹاپ پر مرکزی داخلی اور خارجی مقام ہے،بلاک کردیں گے اور اگر ان کے مطالبات پورے نہ کیے گئے تو احتجاج کو خطے کے دیگر علاقوں تک بڑھا دیں گے۔گلگت بلتستان کے تاجروں نے سوست ڈرائی پورٹ کے باہر بدھ کو مسلسل چھٹے روز بھی احتجاجی دھرنا جاری رکھا اور پورٹ پر تمام آپریشن معطل کر دیے۔وہ دیگر مطالبات کے علاوہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) اور پاکستان کسٹمز کو چین سے درآمد شدہ اشیاء پر ٹیکس وصول کرنے سے روکنے کے چیف کورٹ کے حکم پر عمل درآمد نہ کرنے کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔اس دوران چھوٹے تاجروں نے سوست میں پاکستان امیگریشن آفس کے باہر احتجاجی دھرنا دیا اور چین کا سفر معطل کر دیا۔اس کے نتیجے میں ہزاروں غیر ملکی اور مقامی مسافر درہ خنجراب کے ذریعے چین جانے سے قاصر رہے۔مظاہرین نے بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر جی بی کلکٹر آف کسٹم، چیف کلکٹر نارتھ اور ممبر کسٹم آپریشن کے خلاف نعرے درج تھے۔مظاہرین نے دعویٰ کیا کہ پاکستان کسٹمز حکام مقامی تاجروں کے حقیقی تحفظات کو دور کرنے سے گریزاں ہیں جس کی وجہ سے وہ احتجاج پر مجبور ہیں۔احتجاجی دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے جی بی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر عمران علی نے کہا کہ ایف بی آر اور کسٹم حکام خنجراب پاس کے ذریعے چین سے درآمد کی جانے والی اشیاء پر جی بی کے لوگوں سے غیر قانونی طور پر ٹیکس وصول کر رہے ہیں۔انہوں نے افسران پر توہین عدالت کے مرتکب ہونے اور عدالتی حکم کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ٹیکس کا معاملہ جی بی کورٹ کے دائرہ اختیار میں نہیں ہے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ کسٹم حکام کے خلاف انکوائری کی جائے جنہوں نے صورتحال کو خراب کیا اور جی بی کے رہائشیوں کو مشتعل کیا۔مسٹر علی نے دعویٰ کیا کہ جی بی حکومت،حزب اختلاف کے ارکان، مذہبی اور سول سوسائٹی کی تنظیموں نے اس تحریک کی حمایت کی ہے۔جی بی امپورٹرز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے صدر محمد اقبال نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ کسٹم حکام کے خلاف انکوائری شروع کرے جنہوں نے عوام کے حقوق سے انکار کیا اور جی بی سپریم کورٹ کے فیصلے پر عمل درآمد سے انکار کیا۔

رائٹ وے فاؤنڈیشن ممبئی کی جانب سے طلبہ کے لیے تہنیتی جلسہ کا انعقاد

ممبئی۔ 31 جولائی (ذوالقرنین احمد) رائٹ وے فاؤنڈیشن ممبئی کی جانب سے آج 31 جولائی 2024 کو وامن راؤ مہاڈک میونسپل اردو اسکول نمبر دو کے ثقافتی ہال میں جماعت دہم میں کامیاب طلبہ نیز جماعت پنجم وہشتم کے اسکالرشپ امتحان میں کامیاب طلبہ کے لیے تہنیتی جلسہ منعقد کیا گیا۔طلبہ نے بڑے ہی سنجیدگی اور جوش وخروش کے ساتھ شرکت کی، یاد رہے رائٹ وے فاؤنڈیشن ممبئی کی ابھرتی ہوئی تعلیمی تنظیم ہے جو تعلیمی اور سماجی مسائل پر کافی سنجیدگی کے ساتھ کام کر رہی ہے۔یہ طلبہ و اساتذہ کے حقوق کے لیے سرگرم عمل ہے۔جلسہ کی صدارت سبکدوش صدر مدرس جمیل سر نے کی جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر سبکدوش صدر مدرس جناب شکیل سر نیز مہمان خصوصی کے طور پر بیٹ آفیسر جناب قیوم تڑوی سر موجود تھے۔محترمہ سعیدہ مس نے پروگرام کی غرض و غایت کو پیش کیا۔عبدالرزاق سر نے رائٹ وے فاؤنڈیشن کا تعارف پیش کیا۔رائٹ وے فاؤنڈیشن کے صدر جناب زین العابدین سر نے طلبہ وطالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اپنی زندگی کا مقصد سامنے رکھتے ہوئے اعلیٰ تعلیم حاصل کریں،جمیل سر،شکیل سر،قیوم سر، زین العابدین سر،فہیم سر نے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔قاضی عبدالماجد سر نے اعلیٰ تعلیم کے لیے طلبہ کی رہنمائی کی نظامت کے فرائض ارشاد سر نے بہ حسن وخوبی ادا کیے۔ذیشان سر نے مہمانوں کا تعارف پیش کیا وگل پیشی کی۔جلسہ کا اختتام خلیل سر کے اظہارِ تشکر کے ساتھ ہوا۔اس جلسے کو کامیاب بنانے کے لیے رائٹ وے فاؤنڈیشن کے صدر زین العابدین سر، نائب صدر ارشاد سر،سیکرٹری عبدالرزاق سر، جوائنٹ سیکرٹری خلیل سر، خازن ذیشان سر، قانونی مشیر شبیر سر، وسیم الدین سر،سلمان سر، عامر سر،سعیدہ مس، رضوانہ مس، عنبرین مس، نگار مس نے کاوشیں کیں۔

دوسال گزرنے کے باوجود لاپتہ نوجوان کا کوئی سراغ نہیں ملا

اہل خانہ نے پولیس کے اعلیٰ افسران سے مدد کی لگائی گوہار

بھیونڈی: یکم اگست (شارف انصاری):- بھیونڈی کے چوہان کالونی علاقے سے دو سال قبل لاپتہ ہونے والے 25 سالہ نوجوان کا ابھی تک کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے۔ جس کا معاملہ بھیونڈی کے شانتی نگر پولیس اسٹیشن میں درج ہے۔ لاپتہ نوجوان کے اہل خانہ نے پولیس کے اعلیٰ افسران سے مدد کی اپیل کی ہے۔ جنہیں خوف ہے کہ ان کے بیٹے کے ساتھ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا ہے۔ اس معاملے میں جب پولیس کانسٹیبل گائیکواڑ سے بات کی گئی تو انہوں نے بتایا کہ وہ نوجوان کی تلاش کر رہے ہیں۔ لیکن دو سال گزرنے کے باوجود پولیس کو کوئی سراغ نہیں ملا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق، امبرناتھ کے جمبولی گاؤں میں ماتاجی مندر کے قریب رہنے والا 25 سالہ سرفراز شمس الحق شیخ 30 جولائی 2022 کو بھیونڈی کہ چوہان کالونی، ویتال پاڑہ میں اپنے دوست کے پاس گیا تھا۔ جہاں اس نے ایک دوست کے ساتھ رات کا کھانا بھی کھایا تھا۔لیکن جس کے بعد سے وہ لاپتہ ہے۔ اہل خانہ نے سرفراز شیخ کو ہر جگہ تلاش کیا لیکن وہ کہیں نہیں ملا۔ اس معاملے میں بھیونڈی کی شانتی نگر پولیس نے لاپتہ نوجوان کے بڑے بھائی محمد شہادت شمس الحق شیخ کی شکایت پر کرائم رجسٹر نمبر 109/2022 میں گمشدگی کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔دوسال گزرنے کے باوجود نوجوان کا کوئی سراغ نہ ملنے سے اہل خانہ پریشان ہیں۔اہل خانہ کا الزام ہے کہ لاپتہ سرفراز شیخ کے دوستوں نے ان کے ساتھ کچھ غلط کیا ہے۔ انہیں شبہ ہے کہ اسے اغوا کر کے قتل کر کے اس کی لاش کہیں پھینک دی گئی ہے۔ اس خدشے کے پیش نظر لاپتہ نوجوان کے بھائی نے پولیس کے اعلیٰ افسران کو میمورنڈم دے کر تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ تاکہ لاپتہ سرفراز کے بارے میں کچھ معلومات حاصل ہوسکیں۔

غیر ملکی قانون سازوں نے تائیوان کے اردگرد چینی اقدامات پر تبادلہ خیال کیا

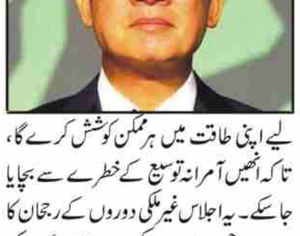

تائی پے۔یکم اگست۔ایم این این 24 ممالک کے 49 قانون سازوں نے تائیوان کے ساتھ چین کی بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تبادلہ خیال کیا اور بین الاقوامی برادری پر ممکنہ تنازعہ کے معاشی اثرات کا اندازہ لگایا۔وائس آف امریکہ کی خبروں کے مطابق دو روزہ سربراہی اجلاس کا اہتمام بین الپارلیمانی اتحاد آن چائنا، یا آئی پی اے سی نے کیا تھا جو ایک گروپ ہے جس میں 35 ممالک کے سیکڑوں قانون ساز شامل ہیں جو اس بات پر فکرمند ہیں کہ جمہوریت چین کے ساتھ کیسے نمٹتی ہے۔اس کانفرنس میں اب تک کا سب سے بڑا غیر ملکی پارلیمانی وفد تائیوان لایا گیا۔منگل کو ایک کلیدی تقریر میں تائیوان کے صدر لائی چنگ ٹی نے کہا کہ چین کا کسی بھی ملک کے لیے خطرہ دنیا کے لیے خطرہ ہے۔انہوں نے شرکت کرنے والے قانون سازوں کو بتایا، تائیوان اپنے جمہوری شراکت داروں کے ساتھ جمہوریت کی چھتری کی حمایت کے لیے اپنی طاقت میں ہر ممکن کوشش کرے گا، تاکہ انھیں آمرانہ توسیع کے خطرے سے بچایا جاسکے۔یہ اجلاس غیر ملکی دوروں کے رجحان کا حصہ ہے جس میں امریکی ایوان نمائندگان کی سابق اسپیکر نینسی پیلوسی کے تقریباً دوسال قبل اس جزیرے کے دورے کے بعد سے اس میں اضافہ ہوا۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ اپنی فوج، کرنسی اور جمہوری سیاسی نظام حکومت ہونے کے باوجود، تائیوان اقوام متحدہ کا رکن نہیں ہے اور اس کے چند رسمی سفارتی اتحادی ہیں۔چین تائیوان کے ساتھ کسی بھی بین الاقوامی مشغولیت کی مخالفت کرتا ہے، جسے وہ اپنی سرزمین کا حصہ سمجھتا ہے،اور اس جزیرے کے ساتھ سرکاری تعلقات رکھنے والے ممالک کی تعداد کو روک رہا ہے۔ وائس آف امریکہ نے رپورٹ کیا کہ تائیوان کے پاس اس وقت 12 سفارتی اتحادی ہیں۔بین الاقوامی توجہ اور دوروں میں اضافے کے جواب میں، بیجنگ نے جزیرے کے اردگرد بڑی فوجی مشقوں کا ایک سلسلہ اور تقریباً روزانہ فوجی ہراساں کیا ہے جس میں لڑاکا طیاروں، بحری اور ساحلی محافظوں کے جہازوں اور ڈرونز کا مرکب شامل ہے۔اس نے اپنی بیان بازی کو بھی تیز کر دیا ہے کہ اتحاد ناگزیر ہے۔منگل کی کانفرنس میں،قانون سازوں کی شرکت نے ایک ماڈل موشن اپنایا جس کے بارے میں ان کا کہنا ہے کہ ان کے لیے گھر میں اپنی پارلیمنٹ میں اسی طرح کی قراردادیں پاس کرنے کی راہ ہموار ہوگی۔اس تحریک کا مقصد چین کی جانب سے اقوام متحدہ کی قرارداد 2758 کی اپنی مقننہ میں تشریح کا مقابلہ کرنا ہے۔

خالصتان ریفرنڈ متوجہ حاصل کرنے میں ناکام

کیلگیری (کینیڈا) یکم اگست۔ایم این این۔حالیہ خالصتان ریفرنڈم،جس کا مقصد ایک الگ سکھ ریاست کی تشکیل کو فروغ دینا تھا،صرف چند سو شرکاء کے ساتھ، بالکل ناکام ہوگیا۔تحریک کے رہنماؤں پر الزام ہے کہ وہ سکھ مذہب کو ذاتی ایجنڈوں کو آگے بڑھانے اور امریکہ، کینیڈا اور برطانیہ جیسے ممالک میں سیاسی اثر ورسوخ حاصل کرنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔خالصتان تحریک نے تشدد اور انتہا پسندی کا سہارا لیا ہے، اس نے سکھ برادری کو الگ کر دیا ہے جس کی وہ نمائندگی کرنے کا دعوی کرتی ہے۔ کینیڈین وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو جیسی سیاسی شخصیات کو ان انتہا پسند گروپوں کو جگہ اور حوصلہ فراہم کرنے، سفارتی تعلقات کو کشیدہ کرنے اور تحریک کو تقویت دینے پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ریفرنڈم اہم میڈیا کوریج حاصل کرنے میں ناکام رہا،جس سے اس کے کم ہوتے اثر ورسوخ کو نمایاں کیا گیا۔ ریفرنڈم کے حامیوں نے میڈیا ایجنسیوں کو خطوط بھیج کر اور سوشل میڈیا کے ذریعے دباؤ ڈال کر حمایت تیار کرنے کی کوشش کی لیکن یہ کوششیں ناکام رہیں۔خالصتان ریفرنڈم کی ناکامی عالمی سکھ برادری کی جانب سے تفرقہ انگیز اور پرتشدد حربوں کو مسترد کرنے کی عکاسی کرتی ہے۔ دنیا بھر میں سکھ کامیابی کے ساتھ اپنے معاشروں میں ضم ہو چکے ہیں، اپنے ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھتے ہوئے اپنے گود لیے گئے وطن کے لیے مثبت کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہیں اپنی شناخت ثابت کرنے یا اپنی خواہشات کے حصول کے لیے الگ ریاست کی ضرورت نہیں ہے۔

گوادر میں بلوچ راجی موچی کا احتجاج جاری

گوادر۔یکم اگست۔ایم این این۔ پاکستان کے علاقہ گوادر میں کشیدگی برقرار ہے، کیونکہ پاکستانی فوج نے بلوچ راجی موچی احتجاج کے دوران گرفتار کیے گئے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے سینئر رہنماؤں کو رہا کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ جہاں ایک رہنما صبیحہ بلوچ کو بڑھتے ہوئے اختلاف کی وجہ سے منگل کی رات رہا کر دیا گیا، وہیں سمیع دین بلوچ اور صبغت اللہ بلوچ کے ٹھکانے کا پتہ نہیں چل سکا۔ بی وائی سی نے گرفتاریوں کی مذمت کی ہے اور تمام پرامن مظاہرین کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے دھمکی دی ہے کہ اگر ان کے مطالبات نہ مانے گئے تو کوئٹہ سمیت پورے بلوچستان کو غیر معینہ مدت کے لیے بند کر دیا جائے گا، ساتھ ہی خبردار کیا ہے کہ اس دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی ذمہ داری ریاست اور اس کے اداروں پر عائد ہوگی۔ممتاز پاکستانی صحافی حامد میر نے صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بلوچ رہنماؤں اور مظاہرین کو گرفتار کرنے کی فضولیت کو اجاگر کیا ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ ماضی میں اس طرح کے اقدامات کے کبھی مثبت نتائج برآمد نہیں ہوئے۔ بی وائی سی نے اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ گرفتاریوں کا نوٹس لیں اور پرامن مظاہرین کے حقوق کے تحفظ کے لیے مداخلت کریں۔

فری بلوچستان موومنٹ کا گوادر میں پرامن مظاہرے پر پاکستانی کریک ڈاؤن کے خلاف جرمنی میں احتجاج کا منصوبہ

کوئٹہ۔ یکم اگست۔ایم این این۔فری بلوچستان موومنٹ نے 3 اگست کو جرمنی کے شہر ہینوور میں ایک احتجاجی اجتماع کا اعلان کیا ہے تا کہ پاکستان کے شہر گوادر میں ایک پرامن مظاہرے پر پاکستانی فورسز کے پرتشدد کریک ڈاؤن کی مذمت کی جاسکے۔ 28 جولائی کو گوادر کے قریب منعقد ہونے والے بلوچ قومی اجتماع کو پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے پرتشدد طریقے سے منتشر کر دیا،جس کے نتیجے میں خواتین سمیت درجنوں کارکنوں کو حراست میں لے لیا گیا۔ایف بی ایم بلوچ باشندوں اور حامیوں پر زور دیتا ہے کہ وہ احتجاج میں شامل ہوں اور گوادر کے لوگوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کریں، جنہیں سخت پابندیوں کا سامنا ہے،جن میں سخت کرفیو، انٹرنیٹ کی بندش، اور فرنٹیئر کور، پاکستانی پولیس اور ڈیتھ اسکواڈز کی طرف سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں شامل ہیں۔ ایف بی ایم بلوچستان کی آزادی کی وکالت کرتا ہے، جو جنوب مغربی پاکستان کا ایک خطہ ہے،اور پاکستانی حکمرانی کے تحت بلوچ عوام کو درپیش استحصال اور پسماندگی کو اجاگر کرتے ہوئے، بلوچ خود ارادیت کے لیے بین الاقوامی شناخت اور حمایت حاصل کرنا چاہتا ہے۔

پاکستان کے زیر قبضہ گلگت بلتستان کی سوست ڈرائی پورٹ پر احتجاج

گلگت۔ یکم اگست۔ایم این این۔ پاکستان کے زیر قبضہ گلگت بلتستان (پی او جی بی) سوست ڈرائی پورٹ پر جاری احتجاج نے سیاحوں اور غیر ملکی شہریوں کے لیے مسائل پیدا کیے ہیں جو علاقے میں داخل ہونے یا باہر جانے کی کوشش کر رہے ہیں، کئی افراد کسٹم کلیئرنس کے انتظار میں دنوں سے کسٹم آفس کے باہر پھنسے ہوئے ہیں۔چین اور پاکستان کے درمیان سرحد پار تجارت میں ملوث تاجروں کی طرف سے منعقدہ یہ احتجاج ان شکایات کی وجہ سے ہے کہ کسٹم حکام عدالتی حکم کے باوجود اس طرح کے طریقوں کو روکنے کے باوجود غیر قانونی ٹیکس لگا رہے ہیں۔ تاجروں کا الزام ہے کہ کسٹم افسران اور فیڈرل بیورو آف ریونیو عدالتی حکم پر عملدرآمد میں تاخیر کر رہے ہیں۔ حالات نے کسٹم کلیئرنس میں طویل تاخیر کی وجہ سے چینی شہریوں سمیت غیر ملکی شہری پاکستان میں پھنسے ہوئے ہیں، جب کہ تاجر بھی متاثر ہوئے ہیں، ایک فرد نے کلیئرنس کے لیے پانچ دن انتظار کیا اور الزام لگایا کہ پاکستانی شہریوں کو جنہوں نے حکام کو رشوت دی تھی،کو اجازت دی گئی۔

چین کے مینوفیکچرنگ سیکٹر کو حکومتی کوششوں کے باوجود چیلنجز کا سامنا

بیجنگ۔یکم اگست۔ایم این این۔چین کے مینوفیکچرنگ سیکٹر نے جولائی میں مسلسل تیسرے مہینے میں تشویشناک کمی کا سامنا کیا ہے،جس میں ڈیمانڈ انڈیکس 4.49 تک گر گیا، جو کہ معیشت میں سکڑاؤ کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کمی کی وجہ مختلف عوامل ہیں،جن میں آف سیزن پیداوار، مارکیٹ کی ناکافی مانگ، انتہائی موسمی حالات، اور کاروباری اعتماد کو بڑھانے کے لیے پالیسی میں تبدیلیاں شامل ہیں۔تعمیراتی شعبے میں بھی مندی دیکھی گئی، جب کہ غیر مینوفیکچرنگ کاروباری سرگرمیوں کے لیے نمو کا اشاریہ نومبر کے بعد سب سے نچلی سطح پر آ گیا، جو تجویز کرتا ہے کہ انفراسٹرکچر کے اخراجات اب جائیداد کی تعمیر میں کمی کو مؤثر طریقے سے پورا نہیں کر سکتے۔2023 کی دوسری سہ ماہی میں چین کی مجموعی ملکی پیداوار (جی ڈی پی) کی ترقی توقعات سے کم رہی، جو کہ صرف 4.7 فیصد تک پہنچ گئی۔ شرح سود میں کمی اور حقیقی معیشت کے لیے مالی معاونت جیسے حکومتی اقدامات کے باوجود، پراپرٹی مارکیٹ میں خوردہ فروخت اور سرمایہ کاری سست روی کا شکار ہے۔

پاکستان کے علاقہ خیبر میں پولیس چوکی پر دہشت گردوں کا حملہ، 4 اہلکار ہلاک

خیبر۔یکم اگست۔ایم این این۔خیبر پختونخواہ کی پولیس نے بتایا کہ خیبر کے ضلع کے چاروازگئی کے علاقے میں بدھ کو دہشت گردوں کے ایک چوکی کو نشانہ بنانے کے بعد کم از کم 3 پولیس اہلکار اور ایک شہری شہید ہو گئے۔ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) سلیم عباس کے مطابق دہشت گردوں نے لنڈی کوتل بازار کے قریب پاک افغان ہائی وے پر پولیس چوکی پر فائرنگ کی۔پولیس کے مطابق حملے میں شہید ہونے والوں میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) عالم زیب شامل ہیں جب کہ زخمیوں میں ایک پولیس اہلکار اور ایک شہری شامل ہے۔حملے کے بعد دہشت گرد موقع سے فرار ہوگئے۔پولیس کے مطابق حملے میں شہید اور زخمی ہونے والے شہری راہگیر تھے۔پولیس اہلکاروں اور شہریوں کو ابتدائی طبی امداد کے لیے لنڈی کوتل اسپتال منتقل کیا گیا تاہم بعد ازاں ان کی حالت تشویشناک ہونے پر انہیں حیات آباد میڈیکل کمپلیکس پشاور منتقل کردیا گیا۔لنڈی کوتل بازار سے تین کلومیٹر کے فاصلے پر پاک افغان شاہراہ پر دہشت گردوں کی جانب سے حملہ کرنے والا پولیس اسٹیشن قائم کیا گیا تھا۔ڈی پی او کے مطابق واقعہ کے پیش نظر ضلع بھر میں سکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی۔پولیس اہلکاروں پر حملہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب پاکستان، خاص طور پر اس کے کے پی اور بلوچستان صوبوں میں گزشتہ چند مہینوں سے دہشت گردی کی سرگرمیوں میں اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔2024 کی دوسری سہ ماہی کے دوران، ملک کو تشدد سے منسلک 380 ہلاکتوں اور 220 زخمیوں کا سامنا کرنا پڑا جس میں دہشت گردی کے حملوں اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے 240 واقعات کے نتیجے میں شہریوں، سیکورٹی اہلکاروں اور غیر قانونی افراد کی ہلاکتیں شامل تھیں۔ ریسرچ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز کی سالانہ سیکیورٹی رپورٹ میں ذکر کیا گیا ہے۔کے پی اور بلوچستان، جن کی دونوں سرحدیں ہمسایہ ملک افغانستان کے ساتھ ملتی ہیں، نے دہشت گردانہ حملوں کا سامنا کیا ہے اور تقریباً 92 فیصد ہلاکتیں اور 87 فیصد حملوں کی اطلاع دی ہے۔جس میں سابق میں 67 فیصد اور بعد میں ہونے والی تمام ہلاکتوں میں سے 25 فیصد کو نقصان پہنچا۔ 2024 کی دوسری سہ ماہی وفاقی حکومت، سرحد پار سے دراندازی سمیت بڑھتی ہوئی دہشت گردی سے نمٹنے کے مقصد کے ساتھ، وفاقی حکومت نے گزشتہ ماہ ایک اسٹریٹجک مہم "عزم استحکام" شروع کرنے کی منظوری دی تھی، جو قومی ایکشن کے حصے کے طور پر ایک نئی قومی انسداد دہشت گردی مہم ہے۔

جرمنی نے 2021 کے سائبر حملے پر چینی سفیر کو طلب کیا

برلن۔ یکم اگست۔ایم این این۔جرمنی کی وزارت خارجہ نے برلن میں چینی سفیر کو طلب کیا ہے۔ترجمان نے وجہ بتائی کہ 2021 میں جرمن حکومت کی میپنگ ایجنسی پر "چینی ریاستی اداکاروں" کا سائبر حملہ تھا۔ترجمان سیبسٹین فشر نے کہا، "ہم جرمنی کے خلاف اس طرح کی سائبر سرگرمیوں کی سختی سے مخالفت کرتے ہیں اور سائبر اسپیس میں ذمہ دارانہ اور قواعد پر مبنی رویے کی وکالت کرتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ "چینی جاسوسی اور چینی سائبر حملوں سے لاحق خطرے" کو کم نہیں سمجھا جانا چاہیے۔اس کا ہدف فرینکفرٹ میں کارٹوگرافی اور جیوڈیسی کی وفاقی ایجنسی تھی، جو دیگر چیزوں کے علاوہ سیٹلائٹ کی تصاویر کا تفصیلی تجزیہ کرتی ہے۔حالیہ برسوں میں کئی حکومتوں نے چین پر سرکاری اور نجی کمپنیوں کے ڈیٹا پر سائبر حملے شروع کرنے کا الزام لگایا ہے، جس میں امریکہ، آسٹریلیا، کینیڈا، نیدرلینڈز، اور ہندوستان بھی شامل ہے۔2017 میں، امریکی نیوز میگزین فارن پالیسی نے ایسے ماہرین کا حوالہ دیا جن کا خیال ہے کہ چین کے پاس دسیوں ہزار افراد کی "ہیکر آرمی" ہے۔1989 کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب برلن میں چینی سفیر کو طلب کیا گیا ہے، جب چینی حکومت نے تیانمن اسکوائر میں طلباء کی قیادت میں ہونے والے احتجاج پر تشدد کے ساتھ ردعمل ظاہر کیا تھا۔

بلنکن نے اسماعیل ہنیہ کے قتل میں امریکہ کے ملوث ہونے کی تردید کی

واشنگٹن ڈی سی۔ یکم اگست۔ایم این این۔امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے اس بات کی تردید کی ہے کہ حماس کے سیاسی بیورو کے رہنما اسماعیل ہنیہ کے قتل میں امریکہ ملوث تھا یا اس کے بارے میں اسے پہلے سے کوئی علم تھا۔بلنکن نے کہا کہ ہنیہ پر حملے میں امریکہ کا کوئی پیشگی انتباہ یا کردار نہیں تھا۔بدھ، 31 جولائی کو،بلنکن نے یہ ریمارکس سنگاپور کے ایک میڈیا آؤٹ لیٹ ایشیا نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران کہے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ بائیڈن انتظامیہ کو اس حملے کی کوئی پیشگی اطلاع نہیں ملی تھی اور وہ اس میں ملوث نہیں تھی۔بلنکن نے جنگ بندی اور امریکی شہریوں سمیت یرغمالیوں کی رہائی کی اہمیت کا اعادہ کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ ان کی ایک اہم توجہ غزہ کے تنازع کو بڑھنے یا دوسرے علاقوں تک پھیلنے سے روکنا ہے اور اس بات کی تصدیق کی کہ وہ اس سلسلے میں اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔اسماعیل ہنیہ بدھ، 31 جولائی کو علی الصبح تہران میں ان کی رہائش گاہ پر "ہوا سے آنے والے پراجیکٹائل" کے ذریعے مارے گئے تھے۔ایرانی حکام نے اس قتل کے پیچھے اسرائیل کا ہاتھ ہونے کا الزام لگایا ہے اور سخت ردعمل کا انتباہ دیا ہے۔اسرائیل نے ہنیہ کے قتل پر سرکاری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔اس کے جواب میں ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے کہا ہے کہ اسلامی جمہوریہ اپنی "علاقائی سالمیت، عزت اور وقار کا دفاع کرے گا۔مزید برآں، امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن نے گزشتہ روز خبردار کیا تھا کہ اگر تل ابیب پر حملہ ہوا تو امریکا اس کی حمایت کرے گا۔

چین کے سٹاک خسارے کو بڑھا رہے۔ماہرین اقتصادیات

ہانگ کانگ۔یکم اگست۔ایم این این۔چین کے بلیو چپ اسٹاک دوسرے دن پیچھے ہٹ گئے اور منگل کو ہانگ کانگ کے حصص میں بھی کمی واقع ہوئی، کیوں کہ چین کے معاشی نقطہ نظر پر مایوسی پھیل گئی جبکہ پولیٹ بیورو کے اہم اجلاس سے قبل سرمایہ کار سائیڈ لائن پر رہے۔چین نے بدھ کو اپنا جولائی آفیشل مینوفیکچرنگ سروے جاری کیا۔ ملک کی فیکٹری کی سرگرمی ممکنہ طور پر جولائی میں تیسرے مہینے کے لیے سکڑ گئی، رائٹرز کے ایک پول نے پیر کو دکھایا، جس میں پالیسی سازوں کے لیے جائیداد کے بحران اور ملازمت کے عدم تحفظ کی وجہ سے ترقی پر مزید محرکات جاری کرنے کی بڑھتی ہوئی عجلت کو اجاگر کیا گیا۔سرمایہ کار آئندہ پولیٹ بیورو اجلاس کے نتائج کا انتظار کر رہے ہیں، جس میں چین کے اعلیٰ رہنما شرکت کریں گے۔

بلوچستان میں جگہ جگہ احتجاج اور سڑکیں بلاک

بلوچ حقوق گروپ نے عالمی میڈیا سے بلوچوں پر مظالم کو کور کرنے کی اپیل کی

گوادر۔ یکم اگست۔ ایم این این۔ پاکستان کے بلوچستان میں صورتحال ابتر ہوگئی ہے کیونکہ پاکستانی دفاعی افواج نے بلوچ کمیونٹی کی جانب سے ملک گیر اجتماع منعقد کرنے کی کوشش کو پرتشدد طریقے سے دبا دیا ہے،جس کے نتیجے میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے الزامات لگے ہیں۔ان خلاف ورزیوں کے باوجود، بین الاقوامی میڈیا نے اس مسئلے کو بڑی حد تک نظر انداز کر دیا ہے،جس سے بلوچ یکجہتی کمیٹی نے جاری مظالم کی کوریج اور بلوچستان کو جنگ زدہ علاقے میں تبدیل کرنے کی اپیل کی ہے۔ حقوق گروپ نے گوادر اور مکران میں انٹرنیٹ اور فون نیٹ ورک کی بندش کے ساتھ ساتھ غیر اعلانیہ کرفیو کے نفاذ پر روشنی ڈالی، جس سے لوگوں کو علاقے میں داخل ہونے یا باہر جانے سے روکا گیا۔قومی اجتماع میں جانے والے بلوچ قافلوں کو پاکستانی فوج نے روکا اور حملہ کیا،جس کے نتیجے میں زخمی اور گاڑیوں کو نقصان پہنچا، جب کہ پرامن مظاہرین پر چھاپوں، جبری گمشدگیوں اور جھوٹے مقدمات کا نشانہ بنایا گیا۔

ہیومن رائٹس واچ نے پاکستان حکام سے تحمل سے کام لینے کا مطالبہ کیا

کوئٹہ۔ یکم اگست۔ ایم این این۔ بلوچستان میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان، ہیومن رائٹس واچ نے پاکستانی حکام پر زور دیا ہے کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں،حراست میں لیے گئے پرامن مظاہرین کو رہا کریں، اور انتظامیہ کی جانب سے مبینہ بربریت کے خلاف مظاہروں پر کریک ڈاؤن کے بعد انٹرنیٹ تک رسائی بحال کریں۔ پاکستانی سیکورٹی فورسز نے مبینہ طور پر سینکڑوں افراد کو حراست میں لیا ہے، جن میں بلوچ قومی اجتماع کے کارکن بھی شامل ہیں، جو خطے میں انسانی حقوق کے مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے مارچ کر رہے تھے۔ گوادر میں مظاہرین کو ان کی منزل تک پہنچنے سے روکنے کے لیے حکومتی فورسز کی جانب سے ضرورت سے زیادہ طاقت کے استعمال پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے اور شہر میں انٹرنیٹ بلیک آؤٹ کر دیا گیا ہے۔صورتحال نے بین الاقوامی توجہ مبذول کرائی ہے، برطانیہ کے ایک قانون ساز نے پرامن مظاہرے کے پرتشدد ردعمل کی مذمت میں ایک قرارداد پیش کی اور لاپتہ افراد کے لیے انصاف، انٹرنیٹ خدمات کی بحالی، اور بلوچستان میں پرامن احتجاج پر پرتشدد کریک ڈاؤن کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔

کوئٹہ۔یکم اگست۔ایم این این۔ منگل کے روز بلوچستان کے مختلف اضلاع میں وسیع پیمانے پر احتجاج، دھرنوں اور سڑکوں پر رکاوٹیں لگائی گئیں اور گوادر میں احتجاج پر کریک ڈاؤن کے نتیجے میں عام زندگی بری طرح متاثر ہوئی اور صوبے کو ملک کے دیگر حصوں سے الگ تھلگ کر دیا۔گوادر سمیت متعدد قصبوں اور شہروں میں مظاہروں کا سلسلہ جاری رہا جس میں خواتین کے پولیس سٹیشن سمیت سرکاری اہلکاروں پر حملوں کی اطلاعات ہیں،جس کے نتیجے میں پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔بلوچ یکجہتی کمیٹی (بی وائی سی) کے حامیوں کی ایک بڑی تعداد نے گوادر کے میرین ڈرائیو پر اپنا دھرنا جاری رکھا، جہاں گزشتہ تین دنوں کے دوران سیکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپوں میں کم از کم ایک فوجی اور تین مظاہرین کی ہلاکت ہوئی ہے۔وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کے مطابق سپاہی کو ایک بے قابو ہجوم کے پتھراؤ سے مارا گیا۔گوادر میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے بعد، مسٹر لانگو نے اتوار کو ڈاکٹر مہرنگ بلوچ کی طرف سے خطاب کرنے والے جلسے کو منتشر کرنے کے بعد صورتحال قابو میں آنے کا دعویٰ کیا۔تاہم،اس کی گرفتاری کی افواہوں کے باعث منگل کو ہزاروں لوگ میرین ڈرائیو پر جمع ہوئے، اور دھرنا دیا۔ان افواہوں کے پھیلاؤ نے دوسرے شہروں اور قصبوں میں بی وائی سی کے حامیوں اور کارکنوں کے ردعمل کا باعث بنا،جنہوں نے شاہراہوں اور بین الصوبائی سڑکوں کو بلاک کر کے بلوچستان کو دوسرے صوبوں سے منقطع کر دیا۔گوادر کے ڈپٹی کمشنر حمود الرحمان نے ڈاکٹر مہرنگ اور سیمی دین کی گرفتاری کی تردید کرتے ہوئے ان افواہوں کو سوشل میڈیا پر 'غلط معلومات' مہم کا ذمہ دار قرار دیا،جس کا مقصد صورتحال کو خراب کرنا تھا۔بی وائی سی کی قیادت نے ان گرفتاریوں کی تصدیق نہیں کی لیکن ایک مقامی رہنما حسین اشرف کی ان کے گھر سے گرفتاری کی اطلاع دی۔محکمہ داخلہ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے حکم دیا تھا کہ کسی بھی خواتین کو گرفتار نہ کیا جائے۔تاہم،مظاہرین نے مبینہ طور پر ایک سیکیورٹی اہلکار کو زدوکوب کیا، جبکہ ایک بے قابو ہجوم نے گوادر میں بی اینڈ آر کے دفاتر پر بھی حملہ کیا، حکام نے دعویٰ کیا۔دریں اثنا،خواتین سمیت بی وائی سی مظاہرین نے کوئٹہ کے سریناراؤنڈ اباؤٹ اور دیگر علاقوں میں دھرنا دیا جس سے ٹریفک بری طرح متاثر ہوئی۔چاغی،نوشکی،خاران، دالبندین، نوکنڈی، مستونگ،قلات اور خضدار سمیت متعدد قصبوں اور شہروں میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی۔کوئٹہ کراچی اور کوئٹہ تفتان جیسی اہم شاہراہیں بند رہیں۔

'بلوچ راجی مچی' کے شرکاء کو کھانا فراہم کرنے والا شخص جبراً لاپتہ

گوادر۔ یکم اگست۔ایم این این۔پاکستانی سیکیورٹی فورسز اور انٹیلی جنس ایجنسیوں نے مبینہ طور پر بلوچستان کے ایک صنعتی شہر گڈانی سے ایک شخص کو حراست میں لے کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا ہے۔اطلاعات کے مطابق وڈیرہ ستار ولد حسن کو پاکستانی سیکیورٹی فورسز اور انٹیلی جنس اہلکاروں نے گڈانی میں دھرنے میں شریک بلوچ خواتین اور بچوں کو کھانا اور پانی فراہم کرنے پر گرفتار کیا تھا۔ان کی گرفتاری کے بعد وڈیرہ ستار کو مبینہ طور پر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا تھا۔یہ امر قابل ذکر ہے کہ گوادر میں داخلے سے منع ہونے کے بعد درجنوں مسافر گڈانی کے قریب پھنسے ہوئے ہیں۔انہیں پاکستانی سیکیورٹی فورسز اور پولیس نے کراچی میں داخل ہونے سے بھی روک دیا تھا، جس کی وجہ سے وہ گڈانی کے قریب احتجاجی دھرنا دیتے تھے۔گڈانی میں احتجاجی دھرنے کے ایک ویڈیو بیان میں شرکاء نے دعویٰ کیا کہ وہ 27 جولائی کو کراچی سے گوادر میں ہونے والے جلسے میں شرکت کے لیے روانہ ہوئے تھے۔تاہم،انہیں پاکستانی فورسز نے روک دیا، جنہوں نے مبینہ طور پر تشدد کا سہارا لیا اور گوادر میں ان کے داخلے کو روکنے کے لیے ان کی گاڑیوں کے ٹائروں کو تباہ کر دیا۔مظاہرین کا کہنا تھا کہ گوادر جانے سے قاصر ہونے کی وجہ سے انہوں نے کراچی میں اپنے گھروں کو واپس جانے کی کوشش کی۔تاہم،فرنٹیئر کور اور پولیس فورسز نے ان کے قافلے کو گڈانی کے قریب روکا اور انہیں حب اور کراچی میں داخل ہونے سے بھی روک دیا۔مزید برآں، حکام نے ریلی کے شرکاء پر کھانے اور پانی کی فراہمی پر پابندیاں عائد کر دیں، قریبی ہوٹلوں اور دکانوں کو زبردستی بند کر دیا۔آج گڈانی کا ایک مقامی رہائشی جو مظاہرین کو کھانا فراہم کر رہا تھا کو بھی زبردستی غائب کر دیا گیا۔

4/اگست کو کتاب ''مٹی کے چاندستارے'' کا اجراء اور سمینار بعنوان ''سوشل میڈیا' پرنٹ میڈیا کیلئے چیلنج''

ممبئی' اورنگ آباد' حیدرآباد' پربھنی سے معروف ادیبوں اور صحافیوں کی شرکت

''ورق تازہ'' کے کثیررنگی خصوصی سپلیمنٹ کا اجراء

ناندیڑ: یکم/اگست (ورق تازہ نیوز) ناندیڑو پربھنی سے شائع ہونیوالے روزنامہ ''ورق تازہ'' نے اپنے صحافتی سفر کے 30 سال مکمل کرلئے ہیں چنانچہ 30 سالہ جشن ورق تازہ جوش وخروش کے ساتھ منایا جارہا ہے۔ بضمن جشن ورق تازہ جناب محمد تقی کی تصنیف ''مٹی کے چاندستارے'' کی تقریب رسم اجراء بروزاتوار 4/اگست 2024ء کو صبح دس بجے بمقام اینتھی ہوٹل نزد شیواجی نگر پولس اسٹیشن ناندیڑ میں منعقد ہورہی ہے۔ جس کی صدارت جناب ایڈوکیٹ قاضی محمد ذوالفقارالدین صدیقی کررہے ہیں۔ کتاب کا اجراء جناب موہن انا ہمبرڈے (ایم ایل اے ناندیڑ جنوب)' کے ہاتھوں عمل میں آئے گا۔ حضرت مولانا مفتی خلیل الرحمٰن قاسمی' ڈاکٹر شبیہہ احمد (ممبرا، تھانہ) جناب سرفراز آرزو ایڈیٹر ہندوستان 'ممبئی' جناب نورالحسنین اورنگ آباد' جناب شفیع احمد قریشی سابق

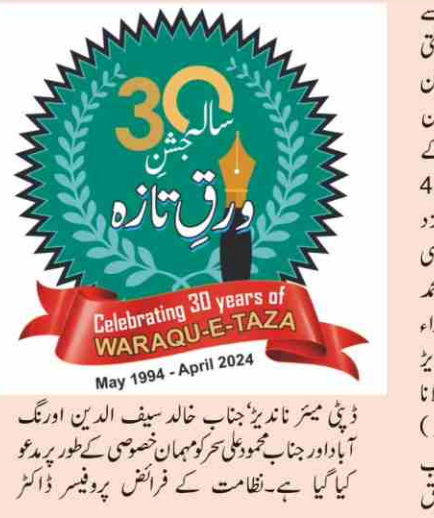

ڈپٹی میئر ناندیڑ' جناب خالد سیف الدین اورنگ آباد اور جناب محمود علی سحر کو مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا ہے۔ نظامت کے فرائض پروفیسر ڈاکٹر نورالامین انجام دیں گے۔ دوسرے اجلاس میں سمینار بعنوان ''سوشل میڈیا' پرنٹ میڈیا کیلئے چیلنج'' ہوگا جس کی صدارت جناب سرفراز آرزو ممبئی کررہے ہیں۔ سمینار کے شرکاء ڈاکٹر ارتکاز افضل اورنگ آباد' جناب مرزا مصطفیٰ علی بیگ جاوید کمال' حیدرآباد 'پروفیسر ڈاکٹر محمد رفیع الدین ناصر' اورنگ آباد' پروفیسر ڈاکٹر نورالامین پربھنی ہیں۔ جبکہ نظامت جناب الطاف ثانی کریں گے۔ جناب محمود علی سحر' صدر جشن ورق تازہ استقبالیہ کمیٹی' جناب محمد تقی شاداب ایڈیٹر اور ڈاکٹر محمد شارق مالک نوجیون چلڈرنس ہاسپٹل نائیگاوں (ناندیڑ) نے اردو عوام سے دونوں پروگراموں میں شرکت کی درخواست کی ہے۔ تقریب کے دوران ورق تازہ ناندیڑ کے کثیر رنگی خوبصورت ''مٹی کے چاندستارے'' سپلیمنٹ کا اجراء بھی عمل میں آرہا ہے۔

چیف منسٹر میری لاڈلی بہن یوجنا' پربھنی میں اب تک 2 لاکھ 47 ہزار 846 درخواستیں موصول

پربھنی: یکم/اگست (ورق تازہ نیوز): وزیراعلیٰ میری لاڈلی بہن یوجنا کو دیہی اور شہری علاقوں میں خواتین کی جانب سے زبردست ردعمل مل رہا ہے اور پربھنی ضلع میں اب تک 2 لاکھ 47 ہزار 846 آن لائن درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ ہر گاؤں اور شہری علاقوں میں درخواست قبولیت کے مراکز قائم کیے گئے ہیں، جس سے خواتین کے لیے اس اسکیم کے لیے درخواست دینا آسان ہوگیا ہے۔ آف لائن فارم میں موصول ہونے والی درخواستوں کے آن لائن رجسٹریشن میں تیزی لائی گئی ہے اور ضلعی سطح پر اس کا مسلسل جائزہ لیا جارہا ہے۔ دیہی علاقوں میں اسکیم کے لیے درخواستیں آنگن واڑی سیوک، آشا سیوک، گاؤں کے سیوک، راشن کے دکاندار، تالاٹھی، زرعی معاون، خواتین کی بچت گروپ کے گروپ ریسورس پرسن کے ذریعے قبول کی جارہی ہیں۔ اس کے علاوہ موصول ہونے والی درخواستوں کی جانچ پڑتال اور آن لائن رجسٹریشن کا عمل بھی جاری ہے۔ شہری علاقوں میں بھی مختلف مقامات پر درخواست قبولیت مراکز کے ذریعے خواتین کی آن لائن اور آف لائن درخواستیں قبول کی جارہی ہیں۔ یوجنا کے تحت ضلع میں اب تک 2 لاکھ 47 ہزار 846 آن لائن درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ یوجنا کے لیے آف لائن بھری ہوئی درخواستوں کو آن لائن جمع کرانے، موصول ہونے والی درخواستوں کی جانچ اور درخواستوں کو حتمی شکل دینے کا عمل پوری رفتار سے جاری ہے، خواتین کو اس کے ذریعے اپنی آن لائن درخواستیں بھرنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ جو خواتین آن لائن درخواست فارم نہیں بھر پاتی ہیں یا درخواست فارم بھرتے وقت تکنیکی مشکلات کا سامنا کرتی ہیں، ان کے لیے درخواست فارم کی پی ڈی ایف فائل اور گارنٹی لیٹر آف لائن درخواست فارم بھرنے کے لیے ایپ پر دستیاب ہے۔ اس درخواست کا پرنٹ آؤٹ لیں اور اس کے مطابق درخواست فارم اور انڈرٹیکنگ فارم کو بھریں اور اسے گرام سیوک، آنگن واڑی سیویکا، آشا سیویکا کو دیں۔ تجویز کردہ درخواست فارم گرام پنچایت آفس، آنگن واڑی میں دستیاب ہے۔ نیز اس اسکیم کے لیے درخواست کی کوئی فیس نہیں ہے۔

بی جے پی لیڈر ٹھاکور کے خلاف کانگریس کا احتجاج

ناندیڑ۔ یکم/اگست (نامہ نگار): پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن میں بی جے پی کے وزیر ورکن پارلیمنٹ انوراگ ٹھاکور نے اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی کے متعلق ناشائستہ الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے متنازعہ بیان دیا ہے۔ انوراگ ٹھاکور کے بیان کی ملک بھر میں مذمت کی جارہی ہے۔ مہاراشٹرا پردیش کانگریس کے صدر نانا پٹولے کی ہدایت پر آج ناندیڑ شہر و ضلع کانگریس کمیٹی کی جانب سے نیا مونڈھا میں پارٹی دفتر کے روبرو انوراگ ٹھاکور کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ راہول گاندھی نے پارلیمنٹ میں ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کے جواب میں انوراگ ٹھاکور نے جو بیان دیا وہ ناقابل برداشت ہے۔ اس طرح کا مظاہرہ کانگریس کے قائدین نے کرتے ہوئے انوراگ ٹھاکور کے خلاف نعرے بازی کی اور بی جے پی حکومت کی بھی مذمت کی۔ اس احتجاج میں رکن اسمبلی موہن ہمبرڈے، ضلع صدر بی آر کدم، شہر صدر عبدالستار، سابق ڈپٹی میئر مسعود احمد خان، کارگذار صدر وٹھل پاوڑے، بالاجی چوہان، مہیش دیشمکھ، اقلیتی شعبہ کے شہر صدر عبدالعزیز قریشی، آنند چوہان، عبدالغفار، ستیہ پال ساونت، باپو پاٹل، شنکر شندے، پرفل ساونت، سریش ہٹکر، سید ریحان و دیگر بڑی تعداد میں موجود تھے۔

ہفتہ کو اعضا عطیہ کرنے کی آگاہی ریلی کا اہتمام

ناندیڑ: یکم/اگست (ورق تازہ نیوز) ڈاکٹر شنکرراؤ چوہان گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل کی جانب سے اعضاء کے عطیہ سے متعلق آگاہی مہم کے سلسلے میں 3 اگست 2024 کو ایک عظیم الشان ریلی کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس ریلی کا مقصد اعضاء عطیہ کی اہمیت، عمل اور فوائد کے بارے میں معاشرے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ یہ ریلی 3 اگست 2024 کو صبح 9 بجے نکالی جائے گی۔ مہاتما پھولے مجسمہ آئی ٹی آئی سے شروع ہوکر شہر کے مختلف راستوں سے ہوتی ہوئی کلکٹریٹ پر اختتام پذیر ہوگی۔ ڈاکٹر شنکرراؤ چوان گورنمنٹ میڈیکل کالج اور ناندیڑ شہر کے تمام اسکولوں اور کالجوں کے طلباء، اساتذہ، ڈاکٹروں کے ساتھ ساتھ افسران اور ملازمین اس اہم سرگرمی میں حصہ لیں گے جس سے بہت سے لوگ اعضاء کے عطیہ سے نئی زندگی حاصل کرسکتے ہیں۔ ایک عضو عطیہ کرنے والا اپنا دل، جگر، گردہ، پھیپھڑے اور دیگر اعضاء عطیہ کرکے بہت سی زندگیاں بچاسکتا ہے۔ اعضاء کا عطیہ معاشرے کے فائدے کے لیے کیا جانے والا ایک اچھا کام ہے اور اس سے معاشرے میں مثبتیت پیدا ہوتی ہے۔ اس ریلی میں اعضاء کے عطیہ کے طریقہ کار سے متعلق پوسٹر، کتابچے اور اعلانات کے ذریعے عوام میں بیداری پیدا کی جائے گی۔ اس طرح کی اطلاع شنکرراؤ چوان گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال کے ڈاکٹر سدھیر دیشمکھ نے دی ہے۔

پیرس اولمپک 2024: امید پر کھرے اترے سوپنل، 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن میں جیتا کانسے کا تمغہ

پیرس اولمپک 2024 میں ہندوستان کو ا?ج ایک بڑی کامیابی اس وقت لگی جب شوٹر سوپنل کسالے نے کانسے کے تمغہ پر کامیابی کے ساتھ نشانہ لگایا۔ سوپنل نے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشنز میں یہ برانز میڈل جیتا اور ہندوستان کا پرچم پیرس میں بلند کردیا۔ سوپنل کسالے کی یہ جیت تاریخی نوعیت کی ہے، کیونکہ یہ اس زمرہ میں اولمپک میڈل جیتنے والے پہلے ہندوستانی ہیں۔ 29 سالہ اس نشانہ باز کا یہ پہلا اولمپک ہے اور انھوں نے برانز میڈل جیت کر ایک بڑا کارنامہ انجام دیا ہے۔ یہ کھلاڑی 12 سالوں سے اولمپک میں کوالیفائی کرنے کی کوشش کررہا تھا اور اب جبکہ پیرس میں موقع ملا تو انھوں نے تاریخ رقم کردیا۔ سوپنل نے ا?ج 451.4 پوائنٹس کے ساتھ برانز میڈل جیتا۔ انھوں نے عالمی نمبر 1 شوٹر کو شکست دے کر یہ کامیابی حاصل کی۔ کسالے ہندوستان کے لیے اولمپک میڈل جیتنے والے محض ساتویں شوٹر ہیں۔ اس پیرس اولمپک میں اب تک تین شوٹرس نے ہندوستان کو تمغہ دلایا ہے۔ منو بھاکر نے 10 میٹر ایئر پسٹل ذاتی اور مکسڈ ایونٹ میں برانز میڈل جیتا۔ ان کے ساتھ سربجوت نے بھی مکسڈ میں یہ تمغہ جیتا تھا۔

پروفیسر ضیاء الرحمٰن صدیقی پر شائع انٹرنیشنل جریدہ ''ورثہ'' کی رسم رونمائی

ناندیڑ: (راست) 1 اگست بروز جمعرات، یشونت کالج ناندیڑ میں بین الاقوامی سہ ماہی جریدہ "ورثہ" کے خصوصی شمارہ" پروفیسر ضیاء الرحمٰن صدیقی" نمبر کا اجراء عمل میں آیا۔ عالمی اردو ادب و ثقافت کا نمائندہ رسالہ ورثہ پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی (صدر انجمن ترقی اردو ہند سیکرٹری غالب انسٹیٹیوٹ دہلی) اور افتخار عارف (سابق صدر نشین مقتدرہ قومی زبان, پاکستان) کی سرپرستی میں جاری ہے. جب کہ ڈاکٹر پیرزادہ قاسم (سابق وائس چانسلر جامعہ کراچی) اس کے نگران اعلی ہیں اور پروفیسر ضیاء الرحمٰن صدیقی (پروفیسر شعبہ اردو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) اس کے نگران ہیں۔ بین الاقوامی ادبی جریدہ سہ ماہی "ورثہ" متن کے استناد، تخلیق، تحقیق اور تنقید کی معنویت، امتزاج اور توازن کے اعتبار سے عالمی سطح پر اہل قلم اور ارباب علم وفن کے درمیان اپنا انفرادی مقام قائم کرچکا ہے اس کی مسلسل اشاعت نے اسے عالمگیر شناخت عطا کی ہے اور عالمی سطح پر قارین سے داد و تحسین حاصل کرنے میں کماحقہ کامیابی سے ہم کنار کیا ہے۔ یہ خصوصی شمارہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو اردو کے معروف دانشور محقق، نقاد، مترجم، صحافی اور صاحب طرز ادیب پروفیسر ضیاء الرحمٰن صدیقی کی علمی و ادبی خدمات کے اعتراف کے طور پر شائع ہوا ہے۔ اردو مرکز نیویارک امریکہ کے زیراہتمام جناب رئیس وارثی کی ادارات میں ورثہ کا یہ خصوصی نمبر اس یقین کے ساتھ شائع ہوا کہ یہ شمارہ ادبی حلقوں میں گہرائی و گیرائی عطا کرے گا۔ ملک کے تقریبا علاقوں میں "ورثہ" کی رسم اجراء رونما ہورہی ہے۔ اور پروفیسر ضیاء الرحمان کی خدمات کو سراہا جارہا ہے۔ ناندیڑ کے یشونت کالج میں بھی موصوف کی خدمات کا جائزہ لیا گیا اور شمارہ کی رسم اجراء عمل میں آئی پروگرام کی صدارت، (صدر شعبہ اردو، یشونت کالج، ناندیڑ)" ڈاکٹر شبانہ درانی" نے انجام دی اور نظامت کے فرائض بی ایس سی سال اول کی طالبہ عرشیہ ارم نے ادا کیے مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر جاگیردار عذرا شیرین (صدر شعبہ اردو شنکر اور چوہان کالج اردھاپور) نے شرکت کی، تو وہیں شعبہ تاریخ کی ڈاکٹر بھوپاڑے میڈم بھی بحیثیت مہمان شرکت رہیں۔ بی اے، بی کام اور بی ایس سی کے طلبہ و طالبات نے اس پروگرام میں بھرپور حصہ لیا اور کالج ہذا کے ٹیچنگ اسٹاف نے مسرت کا اظہار کیا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر عذرا نے پروفیسر ضیاءالرحمٰن صدیقی کے بارے میں معلومات فراہم کی اور ان کی ادبی خدمات سے سامعین کو روشناس کیا۔ آپ نے کہا کہ " پروفیسر ضیاء الرحمٰن عالمی شہرت کے حامل ادیب ہیں" اور شبانہ روز علم وآگہی کی شمع روشن کرنے میں مصروف عمل ہیں۔ وہ ایک بہترین مترجم بھی ہیں۔ واضح رہے کہ یہ رسالہ نصیر وارثی (مدیر وپبلیشر) اور رئیس وارثی (مدیراعلیٰ) کی سرپرستی میں شائع ہوا ہے۔ ان دونوں حضرات کی سرپرستی میں اسکا معیار بلند ہوا ہے۔ ڈاکٹر درانی میڈم نے اپنے صدارتی خطبے میں اردو زبان وادب کی اہمیت اور خصوصی شمارہ " ورثہ " پر اظہار خیال کیا. انہوں نے کہا کہ یہ خاص نمبر صاحبان بصیرت کی علمی وادبی کاوشوں کو قارین کے سامنے لانے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اس کا ایک بنیادی مقصد نسل نو کی تخلیقی وہ تحقیقی کوششوں کو اعتبار بخشنا اور ان کو باذوق قاری بنانا بھی ہے۔ شعبہ تاریخ کی ڈاکٹر بھوپاڑے میڈم نے طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کی اور اس پروگرام کے بحسن خوبی انجام دیے جانے پر مبارکباد پیش کی تاہم مہمان اور شریک طلباء و طالبات کا شکریہ بی اے سال دوم کی طالبہ افشاں بیگم نے کیا۔

ناندیڑ-منماڑ ایکسپریس اور ناندیڑ-رائچور ایکسپریس جزوی طور پر منسوخ

ناندیڑ: یکم/اگست (ورق تازہ نیوز) ٹریک کی دیکھ بھال اور مرمت کے لیے رولنگ کوریڈور بلاک لیا گیا ہے جس کی وجہ سے درج ذیل ٹرینیں جزوی طور پر منسوخ کردی گئی ہیں۔

.01 ٹرین نمبر 07777 ناندیڑ سے منماڈ DEMU جزوی طور پر ناندیڑ سے پورنا کے درمیان 01.08.2024 سے 31.08.2024 تک منسوخ ہے۔ 31.08.2024 تک یہ ٹرین پورنا سے روانہ ہوگی اور پورنا سے منماڈ تک چلے گی۔

.02 ٹرین نمبر 07778 منماڈ سے ناندیڑ ڈی ایم یو 01.08.2024 سے 31.08.2024 تک پورنا سے ناندیڑ کے درمیان اس طرح منسوخ کردی گئی ہے۔ یہ ٹرین 31.08.2024 تک منماڈ سے پورنا تک چلے گی۔

.03 ٹرین نمبر 17664 ناندیڑ سے رائچور ایکسپریس 01.08.2024 سے 31.08.2024 تک تانڈور سے رائچور کے درمیان جزوی طور پر منسوخ ہے۔

.04 ٹرین نمبر 17663 رائچور سے ناندیڑ ایکسپریس 02.08.2024 سے 01.09.2024 تک رائچور سے تانڈور کے درمیان جزوی طور پر منسوخ ہے۔

بی جے پی اور عاپ کی سیاست میں مزید 4 لوگوں کی جان گئی

نئی دہلی: دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے کہا ہے کہ دہلی میونسپل کارپوریشن، ڈی ڈی اے، محکمہ سیلاب اور آبپاشی، دہلی جل بورڈ، پی ڈبلیوڈی وغیرہ بی جے پی اور عام آدمی پارٹی کی ایجنسیوں نے مل کر دہلی کو دلدل میں دھکیل دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی جمع ہونے کی وجہ سے دہلی ہائی کورٹ نے 11 جنوری 2024 کو راجدھانی کے نکاسی آب کے نظام اور پانی جمع ہونے پر افسران کی سرزنش کی تھی اور کہا تھا کہ نکاسی آب کی صورتحال انتہائی قابل رحم ہے۔ نیز، حالات بہتر ہونے کے لیے اپریل یا مانسون کا انتظار نہ کریں، ابھی سے کام شروع کریں، حالات بہت خراب ہیں۔ وزیر آتشی کو فوری طور پر مستعفی ہوجانا چاہیے، جو مسلسل بگڑتی ہوئی صورتحال اور لوگوں کی اموات کے ذمہ دار ہیں۔ دیویندر یادو نے کہا کہ دہلی حکومت، دہلی میونسپل کارپوریشن اور دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی اس بات کو اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ دہلی کا 45 سال پرانا نکاسی آب کا نظام موجودہ آبادی کا بوجھ برداشت کرنے سے قاصر ہے، اس کے باوجود اسے بہتر کرنے کے بجائے ہر سال ہزاروں کروڑ روپے گاد نکالنے کے نام پر دستاویزات میں خرچ ہوتے ہیں اور کرپشن کی نذر ہوجاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال پانی بھرنے کی خوفناک صورتحال سے عوام کو حکومتی نااہلی کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے اور ڈوبنے یا پانی میں کرنٹ آنے کی وجہ سے کئی لوگوں کی جان چلی جاتی ہے۔

چیف منسٹر یوتھ پروگرام ٹریننگ اسکیم میں نوجوانوں کی شمولیت پرزور

ناندیڑ: یکم/اگست (ورق تازہ نیوز) ریاستی حکومت کے عزائم کے ساتھ چیف منسٹر یوتھ پروگرام ٹریننگ اسکیم کے ذریعہ تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کو سرکاری نظام کو جوان خون ملے گا۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے امید ظاہر کی کہ آج یہاں انتظامیہ کو تیز کرنے کے لیے نوجوان طاقت کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ چیف منسٹر یوتھ پروگرام ٹریننگ سکیم کے تحت امیدواروں کی تقرری، ان کو دیے جانے والے کاموں اور نئے سرکاری ادارے میں تقرری کے دوران احتیاط برتنے کے حوالے سے آج ضلع کے تمام سرکاری اداروں کے لیے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اسکیل ایمپلائمنٹ انٹرپرینیورشپ اینڈ انوویشن ڈیپارٹمنٹ کی اسسٹنٹ کمشنر رینو کا تملوار نے اس موقع پر ایک پریزنٹیشن دیا۔ انہوں نے تقرری کے طریقہ کار اور آن لائن رجسٹریشن کے بارے میں بھی رہنمائی کی۔ اس کے بعد ضلع کلکٹر نے کہا کہ نئے آنے والے امیدواروں کو بھرتی نہیں ہے، بلکہ نوجوانوں کے پاس انتظامیہ، انتظامیہ کے کام اور انتظامیہ کے عزم کے بارے میں صحیح رائے قائم کرنے کا موقع ہے جہاں وہ جائیں گے۔ حکومت میں کام کرتے ہوئے بہت سے کاموں کے لیے ہماری افرادی قوت کی ضرورت ہوتی ہے، کچھ ثانوی کام ہماری افرادی قوت کو استعمال کرتے ہیں۔

تلنگانہ بھر میں بی آر ایس کا احتجاج

حیدرآباد: اسمبلی میں بی آر ایس کی خاتون ارکان مقننہ سبیتا اندرا ریڈی اور سنیتا لکشما ریڈی کے خلاف چیف منسٹر ریونت ریڈی کے توہین آمیز ریمارکس پر بی آر ایس نے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے ریاست بھر میں جمعرات کے روز احتجاج منظم کرنے کا اعلان کیا۔ بی آ?ر ایس کے کارگزار صدر کے تارک راماراو نے آج کہا کہ چیف منسٹر کے ریمارکس کے خلاف یکم اگست کو ریاست کے ضلع مستقر پر ریونت ریڈی کے پتلے نذر آتش کئے جائیں گے۔

پی ایم آواس یوجنا: 'جھگیوں کے مکینوں کو نہیں مل رہا اسکیم کا فائدہ'

اجے ماکن نے راجیہ سبھا میں اٹھایا مسئلہ

نئی دہلی: کانگریس کے راجیہ سبھا کے رکن اجے ماکن نے مرکزی حکومت کی پی ایم آواس یوجنا (شہری) پر تنقید کی ہے۔ راجیہ سبھا میں مکانات اور شہری امور کی وزارت کے کام کاج پر ہوئی بحث میں حصہ لیتے ہوئے ماکن نے مرکزی حکومت پر نشانہ لگایا۔ ماکن نے کہا کہ یہ اسکیم جھگی نشینوں کی مدد کرنے میں ناکام رہی ہے، 84 لاکھ گھروں میں سے صرف 2 فیصد جھگی نشینوں کے لیے بنائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسکیم کے تحت ایک لاکھ روپے کی مرکزی امداد ناکافی ہے اور اس رقم سے مکان کا فرش بھی نہیں بنایا جاسکتا! ماکن نے کہا، ''ہم نے بڑے شہروں میں سب کے لیے کم سے کم 2.5 لاکھ روپے، چھوٹے شہروں کے لیے تین لاکھ روپے اور شمال مشرق کے لیے چار لاکھ روپے کی کم سے کم مرکزی امداد رکھی تھی۔ میں 2013 کی بات کررہا ہوں۔ 11 سال پہلے یہ ہماری سوچ تھی۔ راجیو آواس یوجنا کے وقت ہم نے 2.5-4 لاکھ روپے رکھی تھی، جواب گھٹ کر 1-1.5 لاکھ روپے رہ گئی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ایک لاکھ روپے میں تو مکانوں کی مرمت بھی نہیں ہوسکتی، انہیں بنانا تو دور کی بات ہے۔ ماکن نے مزید کہا کہ اسکیم کا بڑا حصہ بی ایل سی اور سی ایل ایس ایس اسکیموں میں گیا، جو پہلے سے زمین رکھنے والوں اور درمیانی آمدنی والے طبقے کے لیے ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ شہروں میں جھگیوں کے مسائل کو حل کرنے کی بجائے یہ اسکیمیں بلڈروں کو فائدہ پہنچا رہی ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ جھگی نشینوں کے لیے مناسب امداد فراہم کرے اور کہا کہ بڑے شہروں میں کم از کم 2.5 لاکھ روپے کی امداد دی جانی چاہیے، جبکہ چھوٹے شہروں اور شمال مشرقی علاقوں کے لیے یہ امداد زیادہ ہونی چاہیے۔ حکومت نے شہروں میں ریڑی پٹری پر دکان لگانے والے دکانداروں (ایس وی) کے حقوق کی حفاظت کرنے اور ان کی سرگرمیوں کو منظم کرنے کے مقصد سے ریڑی پٹری دکاندار (آزادی کے تحفظ اور ریڑی پٹری دکاندار سرگرمی ضابطہ) قانون نافذ کیا تھا۔ ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے اس قانون کے تحت شہری ریڑی پٹری پر دکان لگانے کے لیے قواعد، ذیلی قواعد، منصوبے، اور کام کا طریقہ کار تیار کرکے اس کو نافذ کیا جاتا ہے۔ ماکن نے زور دیا کہ بہتر شہری انتظام کی ضرورت ہے کیونکہ ملک تیزی سے شہری کاری کی طرف بڑھ رہا ہے۔

قتل اور جرائم کے معاملے میں یوپی پہلے نمبر پر

لکھنو?: اترپردیش اسمبلی کے مانسون اجلاس کے دوران اپوزیشن لیڈر ماتا پرساد پانڈے نے جمعرات کو یوگی حکومت پر بڑا حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر اعداد وشمار کی بنیاد پر بات کریں تو ریاست قتل و غارت اور جرائم کے حوالے سے پہلے نمبر پر ہے۔ خواتین کے خلاف جرائم اور درج فہرست ذاتوں کے خلاف جرائم میں یہ ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ معاشی جرائم میں ریاست ملک میں دوسرے نمبر پر ہے۔

ٹی سی گم گئی

میری شگفتہ نگار یوسف خان نام کی نیشنل گرلز ہائی اسکول عرب گلی ناندیڑ کی نہم جماعت کی ٹی سی حبیب ٹاکیز تا ریلوے اسٹیشن آٹورکشہ میں سفر کے دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو ذیل کے موبائل نمبر ربط قائم کریں۔ انعام سے نوازا جائے گا۔

شگفتہ نگار یوسف خان
9960434467

پرنٹر' پبلیشر' پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔